ICI PAKISTAN LTD.

ہمقدم

آئی سی آئی پبلی کیشن کا سہ ماہی جریدہ

جلد نمبر ۵ شمارہ نمبر ۳ جولائی تا اکتوبر ۲۰۱۵

A Part of YBG

چیف ایگزیکٹو سیشن

- 315,871 ٹن کی مالی سال 15-2014 میں ریکارڈ سیل
- لائف سائنسز بزنس کی 53 نئی پروڈکٹس - اپنے برانڈز پورٹ فولیو کی نیٹ سیلز انکم میں 38% اضافہ
- پولیسٹر کی نئی پروڈکٹ بلیک فائبر کی تجارتی پیمانے پر پیداوار
- سال 15-2014 مجموعی کیش ڈیوڈنڈ 115% فی شیئر کا اعلان
- بعداز ٹیکس منافع میں 24% اضافہ

2 ستمبر 2015 کو چیف ایگزیکٹو آصف جمعہ نے کمپنی کے تمام اسٹاف سے خطاب کیا۔ اس خطاب کی خاص بات یہ تھی کہ ایک تو یہ کافی عرصے کے بعد کھیوڑہ میں منعقد ہو رہا تھا جس کی وجہ سے کھیوڑہ کا اسٹاف بیحد خوش تھا کہ اپنے چیف ایگزیکٹو کو براہ راست سننے اور ان سے بات کرنے کا موقع مل رہا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ

> کارپوریٹ آئی ٹی نے تمام مین اور ریجنل سائٹس کو ٹیکنالوجی کی مدد سے یکجا کر دیا جو کہ ایک قابل ستائش کارکردگی ہے۔ آصف جمعہ

اہم بات یہ تھی کہ ہمارے کارپوریٹ آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ نے کچھ اس طرح بندوبست کیا تھا کہ ہمارے تمام ریجنل آفیسز جو کہ حیدر آباد، ساہیوال، ملتان، فیصل آباد، اسلام آباد اور پشاور بھی اس خطاب کے حوالے سے انٹرنیٹ کی بدولت منسلک تھے اور چیف ایگزیکٹو کو براہ راست سن اور دیکھ رہے تھے۔ یہ کمپنی کی تاریخ میں پہلا موقع تھا کہ اس طرح کا انتظام کیا گیا تھا جو کہ یقیناً ہمارے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کی انتھک محنت کی بدولت ممکن ہوا۔ کارپوریٹ آئی ٹی اور لوکیشنز آئی ٹی ڈیپارٹمنٹس کا یہ ایک نہایت قابل تحسین کارنامہ ہے۔

چیف ایگزیکٹو کے خطاب کا موضوع تھا ''اضافہ یعنی بڑھتوری'' (Expansion) جب سے ہمارے نئے اکثریتی شیئر ہولڈرز نے کمپنی کی باگ ڈور سنبھالی ہے اور توسیعی منصوبوں میں سرمایہ کاری کی ہے، ہماری کمپنی ترقی ہی کرتی جا رہی ہے اور باوجود مسائل کے کمپنی اپنے تمام اسٹیک ہولڈرز کی توقعات پر پورا اترنے کی کوششوں میں دن رات مصروف ہے۔ ہمارے منافع میں اضافہ ہو رہا ہے اور ہم نئے توسیعی منصوبوں پر کام کر رہے ہیں۔ یہ سب ہمارے نئے اکثریتی شیئر ہولڈرز کا ہماری مینجمنٹ پر اعتماد اور بھروسے کے باعث ممکن ہوا ہے۔

چیف ایگزیکٹو نے اپنے خطاب کے آغاز پر آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کی اس کاوش کو سراہا کہ انہوں نے فاصلوں کو مٹا دیا اور کمپنی میں موجود تمام اسٹاف کو بیک وقت یکجا کر دیا جو کہ یقیناً ایک قابل ستائش کارکردگی ہے۔ جس کے بعد حسب معمول کمپنی کی اقدار اور سیفٹی ہیلتھ اور ماحول کے متعلق اعداد و شمار کے بارے میں بتایا۔

چیف ایگزیکٹو سیشن اس لحاظ سے نہایت اہمیت کا حامل تھا کہ 30 جون کو ختم ہونے والے مالی سال کے سالانہ نتائج کا اعلان بورڈز آف ڈائریکٹرز نے 28 اگست کو جاری کیا تھا جس میں کمپنی کی مالی کارکردگی کے بارے میں تفصیل سے شیئر ہولڈرز کو بتایا گیا تھا۔ بورڈ کے اعلان کے مطابق سال 2014-15 میں کمپنی کے بعداز ٹیکس منافع میں 24% اضافہ ہوا۔

انہوں نے تمام اسٹاف کو بتایا کہ سال 2014-15 میں ہمارے سوڈا ایش اور لائف سائنسز (جس میں فارما اور اینیمل ہیلتھ ڈویژن) کی کارکردگی نہایت شاندار رہی۔ نٹریکو پاکستان پرائیویٹ لمیٹڈ کی بی ایف 3 کی موجود اشتہاری مہم نے سال کی آخری سہ ماہی میں سیلز میں 39% اضافہ ہوا ہے جو کہ کسی بھی بزنس کے لیے شاندار کہا جاسکتا ہے۔

EBITDA میں گزشتہ سال کے مقابلے میں 30% اضافہ ہوا۔ پولیسٹر کول فائیرڈ بایوماس ہیٹر کی تنصیب سے EBIT میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ فرنس آئل اور کوئلے کی قیمتوں میں کمی نے سوڈا ایش اور پولیسٹر کی کارکردگی پر مثبت اثرات ڈالے ہیں۔ کول فائرڈ بایوماس بوائلرز مسلسل ہمارے سوڈا ایش کی کارکردگی کو بہتر سے بہتر کرتے جارہے ہیں جو کہ پیداواری لاگت میں کمی اور گیس کی کمی کے دنوں میں پیداوار میں اضافے کا باعث ہیں۔

311,278 ٹن کی ریکارڈ پیداوار
سوڈا ایش میں 90 ملین ڈالر کی مزید سرمایہ کاری
لائٹ سوڈا ایش کا 150,000 ٹن سالانہ پیداوار کا اضافی توسیعی منصوبہ

انہوں نے کہا کہ سوڈا ایش کے اسٹاف کی انتھک محنت اور اپنے کام سے لگن کی بدولت ہم نے 311,278 ٹن سالانہ کا ہدف حاصل کیا ہے جس کے لیے آپ سب داد و تحسین کے مستحق ہیں اور میں امید کرتا ہوں کہ آپ یہیں پر ہی نہیں رکیں گے بلکہ آگے ہی آگے بڑھتے جائیں گے اور پلانٹ سے زیادہ سے زیادہ پیداوار کے ریکارڈ بناتے جائیں گے۔

پولیسٹر بزنس کے بارے میں چیف ایگزیکٹو نے اسٹاف کو بتایا کہ بزنس کی تمام پیداوار باآسانی فروخت ہوگئی اور ہم نے اپنے

پولیسٹر بزنس میں توانائی کی مد میں 190 ملین روپے کی بچت

مارکیٹ شیئر میں بھی 25% تک اضافہ کیا۔ ہماری پولیسٹر بزنس کی تمام ٹیم نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اور کوالٹی پر بغیر کوئی سمجھوتہ کیے ہوئے مختلف پیداواری مراحل میں تبدیلیاں کیں اور یوں 60 ملین روپے کی خطیر رقم کی بچت کی جس کے لیے میں بزنس کے تمام اسٹاف کو اس شاندار کارکردگی پر مبارکباد دیتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ آئندہ بھی وہ اس جذبے سے بزنس کی کامیابی کے لیے کوشاں رہیں گے۔

انہوں نے اسٹاف کو بتایا کہ پولیسٹر میں تنصیب کول فائرڈ ہیٹرز کی وجہ سے ہم نے توانائی کی مد میں گزشتہ سال کے مقابلے میں 196 ملین کی بچت کی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بزنس کو سب سے زیادہ چیلنج ڈمپنگ کا ہے۔ نیشنل ٹیرف کمیشن نے اس سلسلے میں اقدامات اٹھائے ہیں۔

لائف سائنسز بزنس کی کارکردگی کے بارے میں انہوں نے بتایا کہ بزنس نے سال 2014-15 کے دوران 53 نئی پروڈکٹس کو مارکیٹ میں پیش کیا ہے۔ جبکہ فارما اور اینیمل ہیلتھ ڈویژن نے گروتھ میں ڈبل ڈیجٹ اضافہ کیا ہے۔ ہمارے اپنے برانڈ پورٹ فولیو کی نیٹ سیلز انکم 1.8 بلین روپے ہوگئی ہے جو کہ گزشتہ سال کی

سیڈز پروسسنگ پلانٹ مکمل طور پر کام کر رہا ہے
اینمیل ہیلتھ مینوفیکچرنگ کا آغاز

اس مدت سے 38% زیادہ ہے۔ ہمارا سیڈز پروسسنگ پلانٹ اب مکمل طور پر کام کر رہا ہے۔ اینیمل ہیلتھ مینوفیکچرنگ کی سہولت کا آغاز امید ہے کہ ماہ ستمبر تک ہوجائے گا۔ انہوں نے چیف ایگزیکٹو سیشن کے تمام شرکاء کو بتایا کہ ہمارے کیمیکلز بزنس کی کارکردگی بھی اس سال باوجود مختلف مشکلات کے بہت اچھی رہی۔ انہوں نے کہا کہ جنرل کیمیکلز اور اسپشیلٹی کیمیکلز میں سیلز گروتھ بالترتیب 15% اور 10% زیادہ رہی۔ آئی سی آئی پاکستان کے اسٹاف کے بارے میں بتاتے ہوئے انہوں نے ہمارے ہیومن ریسورس

ڈیپارٹمنٹ کی کارکردگی کا جائزہ پیش کیا اور خاص طور سے گزشتہ دنوں ایمپلائی انگیجمنٹ سروے کے نتائج کے بارے میں بات کی۔

انہوں نے کمپنی کے شیئر پرائس کے بارے میں بتایا کہ اس سال کے دوران ہمارے شیئر کی کم سے کم قیمت 382 روپے اور زیادہ سے زیادہ 560 روپے رہی ہے۔ کمپنی کے ترقیاتی منصوبوں کے بارے میں انہوں نے بتایا کہ سوڈا ایش اور پولیسٹر کے تمام ترقیاتی منصوبے اپنے مقررہ اہداف کے مطابق آگے بڑھ رہے ہیں۔

پولیسٹر کی نئی پروڈکٹ بلیک فائبر کا تجرباتی مرحلہ نہایت کامیابی سے مکمل ہوگیا ہے اور کسٹمرز کا بہت حوصلہ افزا جواب آیا ہے چنانچہ بزنس نے اس کی تجارتی پیداوار شروع کر دی ہے۔ انہوں نے شرکاء کو بتایا کہ آپ کی کمپنی کی جانب سے ان تمام ترقیاتی منصوبوں پر 159 ملین ڈالرز کی سرمایہ کاری کی گئی ہے۔

چیف ایگزیکٹو نے اپنی پریزینٹیشن کے آخری حصے میں کمپنی کے جانب سے ملک کے مختلف حصوں میں کیے گئے فلاحی اقدامات اور منصوبوں کے بارے میں بتایا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے تمام منصوبے ہمارے ملک اور معاشرے کے ان کمزور طبقے کے لوگوں کے لیے ہیں جن کو وسائل کی کمی کا مسئلہ ہے۔ ہمارا سب سے زیادہ زور تعلیم پر ہے کیونکہ تعلیم ہی کے ذریعے ہم ترقی کر سکتے ہیں۔ چنانچہ ہمارے تعلیم سے متعلق پروگرام کا نام ''علم و ہنر'' ہے جس میں ہم تعلیم کے ساتھ ساتھ ہنر سیکھنے کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ اسی طرح سے مال مویشیوں کی دیکھ بھال کے حوالے سے ہمارے پروگرام کا نام'' آپ کا مویشی ۔ آپ کا سرمایہ ہے''، کاشتکار کے لیے فلاحی پروگرام کا نام ہے ۔'' فصل شاندار ۔ کاشتکار خوشحال'' جبکہ ہیلتھ کے حوالے سے ہمارے پروگرام کا نام ''زندگی صحت کے ساتھ''، ماحول کے حوالے سے ''صاف ماحول، تازہ ہوا'' اور قدرتی آفات کمیونٹی کے لیے ہمارے پروگرام کا نام ''ہمقدم'' ہے۔

انہوں نے شرکاء کا بتایا کہ سال 2014-15 میں ہم نے 6.5 ملین روپے سے زیادہ مختلف فلاحی منصوبوں پر خرچ کیے ہیں جس میں شہباز شریف مدر اینڈ چائلڈ کمپلیکس، شیخوپورہ میں آپریشن تھیٹر، پنجاب انسٹیٹیوٹ آف کارڈیولوجی میں آئی ٹی بیک اپ سرور، کیٹل کرش، وغیرہ نمایاں ہیں۔ جبکہ سال 2015-16 کے لیے ہم نے خاص طور سے صرف کھیوڑہ کمیونٹی کے لیے تقریباً 12 ملین روپے کے فلاحی منصوبے شروع کیے ہیں جن میں جناح پارک پنڈ دادن خان تزئین نو، لیڈیز ویلفیئر سینٹر کی نئی بلڈنگ اور ایم اے ایل سی کے تعاون سے ہمقدم کلینک کھیوڑہ کا قیام شامل ہے۔

140 ایکڑز مین لائم بیڈ کے لیے اور 2000 ایکڑز لائم اسٹون کی کان کنی کا حصول

نئے ریفائیڈ سوڈیم بائی کاربونیٹ 14 ktpa ویئر ہاؤس کا آغاز

انہوں نے شرکاء کو بتایا کہ ہماری کمپنی نے گزشتہ دنوں اے سی سی اے۔ ڈبلیو ڈبلیو ایف کی جانب سے سال 2015 کا بہترین سسٹینیبلٹی رپورٹ کا ایوارڈ حاصل کیا ہے۔ اس طرح سے سوئٹزر لینڈ کے مشہور تعلیمی ادارے نے ہماری کمپنی کو سسٹینیبلٹی ایوارڈ سے نوازا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ سب ایوارڈز آپ کی بہترین کارکردگی کا منہ بولتا ثبوت ہیں اور ہم سب کے لیے باعث فخر ہیں کہ ہم ایک ایسی کمپنی میں کام کرتے ہیں جس کی کارکردگی کو ملک اور ملک سے باہر قائم ادارے ستائش کی نظر سے دیکھتے ہیں اور سراہتے بھی ہیں۔

سیشن کے آخری حصے میں چیف ایگزیکٹو نے کمپنی کے لوگو کے بارے میں بات کی۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے اپنے نئے لوگو بلو پرل کو 2013 میں متعارف کرایا تھا۔ اب ہم اس کو مزید آگے کی جانب لیکر جا رہے ہیں اور اس کو ایک نئی شناخت دے رہے ہیں جس میں سب سے زیادہ توجہ ہمارے لوگو کو حاصل ہوگی۔ ان کی لوگو سے متعلق اس وضاحت کے بعد کارپوریٹ برانڈنگ پر مشتمل ایک چھوٹی سی ڈاکومنٹری ویڈیو شرکاء کو دکھائی گی۔

تقریب کے آخری حصے میں سوال و جواب کی نشست شروع ہوئی جس میں ہر لوکیشن پر موجود شرکاء نے اپنے ذہن میں پیدا ہونے والے مختلف سوالات چیف ایگزیکٹو سے کیے جن کے انہوں نے تسلی بخش جوابات دیئے اور شرکاء کو مطمئن کیا۔

ہمارے فلاحی پروگراموں کے نام:

تعلیم:	علم و ہنر
صحت:	زندگی صحت کے ساتھ
مویشی:	آپ کا مویشی۔ آپ کا سرمایہ
زراعت:	فصل شاندار۔ کاشتکار خوشحال
ماحول:	صاف ماحول۔ تازہ ہوا۔
قدرتی آفات:	ہمقدم

اداریہ

ہمقدم کا تازہ شمارہ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ گزشتہ سہ ماہی میں ہم نے بہت ساری تقریبات منعقد کیں۔ مثلاً جشن آزادی بڑی دھوم دھام سے منایا، کمپنی کے مالیاتی سال کا اختتام نہایت شاندار رہا۔ ہمارے چیف ایگزیکٹو نے کھیوڑہ میں اپنا چیف ایگزیکٹو سیشن کیا جو کہ بیک وقت پاکستان میں موجود کمپنی کے تمام لوکیشنز پر انٹرنیٹ کی بدولت دیکھا اور سنا گیا۔ یاد رہے کہ کھیوڑہ ہماری وہ لوکیشن ہے جہاں موجودہ آئی سی آئی پاکستان کا 1930 میں سنگ بنیاد رکھا گیا۔

دیکھا گیا ہے کہ ہمارے اردگرد بہت سی بیکار چیزیں پڑی ہوتی ہیں اور ہم انہیں کچرا قرار دیکر پھینک دیتے ہیں۔ اس شمارے میں آپ ایک ایسی ہی بے کار اشیاء کو کام میں لا کر کسی کے بچوں کے لیے چھاؤں مہیا کی ہے کہ بارے میں پڑھیں گے۔ آپ بھی دیکھیں اور سوچیں کہ آپ کے اردگرد کون سی ایسی بے کار اشیاء ہیں جن کو منفرد انداز سے کام میں لایا جاسکتا ہے۔

شمارے کے بارے میں آپ کی آراء اور مشوروں کا انتظار رہے گا۔ ہمیشہ اپنا اور اپنے اردگرد رہنے والوں کا خیال رکھیں کیونکہ اوپر والا آپ کا خیال رکھتا ہے۔

خیراندیش

عبدالغنی

ایڈیٹر

ہمقدم ایک سہ ماہی رسالہ ہے جو کہ آئی سی آئی پاکستان کے اسٹاف کے لیے شائع کیا جاتا ہے۔

برائے رابطہ

ایڈیٹر ہمقدم

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ
5۔ ویسٹ وہارف۔ کراچی

فون: 0300-8238751
021-3231-4646

ای میل: abdul.ghani@ici.com.pk

یوم آزادی۔ 14 اگست

غلامی سے آزادی ہر کوئی چاہتا ہے۔ ہمارے ملک پاکستان نے بھی قائداعظم اور ان کے ساتھیوں کی ایک طویل جدوجہد کی بدولت انگریزوں سے اس برصغیر کو آزاد کرایا اور یوں پاکستان اور انڈیا دنیا کے نقشے پر وجود میں آئے۔ چنانچہ آزادی کی اہمیت وہی بتا سکتا ہے جس نے پابندیوں اور اس سے متعلق سختیوں کو جھیلا ہو۔ ہر سال کی طرح اس سال بھی ملک بھر میں یوم آزادی بڑے جوش وخرش سے منایا گیا۔ بچے، بڑے اور بوڑھے سب نے ہی نہایت جوش و جذبے سے اس میں حصہ لیا۔ آئی سی آئی پاکستان کی تمام لوکیشنز پر پاکستان کی جھنڈیاں، غبارے اور دیگر آرائشی اشیاء لگائی گئیں ملی نغمے بجائے گئے اور قومی جھنڈا لہرایا گیا۔

> ''14 اگست آئی سی آئی پاکستان کے لیے کچھ زیادہ ہی اہم اور یادگار دن ہے کیونکہ 1944 میں یہی وہ دن تھا جب ہم نے سوڈا ایش پلانٹ پر 2000 ٹن کی پہلی پیداوار حاصل کی تھی، اس وقت کسی کو بھی یہ اندازہ نہیں تھا کہ صرف تین سال بعد ہی یہ دن ہمارے ملک کے لیے کتنا یادگار بن جائے گا''۔ محمد عابد گناترا

ہیڈ آفس کراچی میں بھی لائف سائنسز بزنس اور کیمیکلز بزنس نے اپنے اپنے متعلقہ اسٹاف کے لیے مختلف قسم کے یوم آزادی کی نسبت سے پروگرام ترتیب دیئے کارپوریٹ کی جانب سے سب سے بڑی تقریب ہیڈ آفس کے مین داخلی راستے پر منعقد کی گئی جس کی مہمان خصوصی محمد عابد گناترا، چیف فنانشنل آفیسر تھے۔ انہوں نے موجود اسٹاف سے مختصر خطاب کیا جس میں جذبہ حب الوطنی اور آزادی کے بارے میں بات کی۔ اس کے ساتھ ساتھ انہوں نے بتایا کہ یہ دن آئی سی آئی پاکستان کی تاریخ میں اس لحاظ سے نمایاں

مقام رکھتا ہے کہ 1944 میں وہ 14 اگست ہی کا دن تھا جب ہم نے سوڈا ایش پلانٹ پر 2000 ٹن کی پہلی پیداوار حاصل کی تھی اس وقت یہ پلانٹ لگا ہی تھا اور اس کی سالانہ پیداواری صلاحیت کل 18,000 ٹن سالانہ تھی۔ کسی کو بھی اس وقت یہ اندازہ نہ تھا کہ صرف تین سال بعد ہی یہ دن ہمارے ملک کے لیے کتنا یادگار بن جائے گا۔

آج ہم اس پلانٹ سے 350,000 ٹن سالانہ پیداوار حاصل کر رہے ہیں اور ہمارے جاری توسیعی منصوبوں کی بدولت آئندہ چند برسوں میں یہ پیداوار 500,000 ٹن سالانہ ہو جائے گی۔

چنانچہ 14 اگست کا دن یوں تو تمام ملک کے باشندوں کے لیے نہایت اہم ہے لیکن آئی سی آئی پاکستان کے لیے کچھ زیادہ ہی اہم اور یادگار رہے۔ محمد عابد گتاترا کے خطاب کے بعد قومی ترانہ پڑھا گیا اور سب سے آخر میں قومی پرچم کی پرچم کشائی کی گئی۔ یوم آزادی کے حوالے سے ہیڈ آفس کے اکثر اسٹاف نے قومی پرچم کے رنگ کی مناسبت سے ہرے اور سفید لباس زیب تن کیے تھے اور اپنی سیلفی بنا کر ایک دوسرے سے شیئر کیں۔ پرچم کشائی کی تقریب کا اختتام مٹھائی اور کولڈ ڈرنک پر ہوا جو کہ خصوصی طور پر گرین کلر کی بنوائی گئیں تھی۔

سسٹینیبلیٹی

یوم آزادی
اداس چہرے۔ کھل اٹھے
سول اسپتال کراچی اورNICVD میں یوم آزادی کی تقریبات

یوم آزادی کی تقریبات میں سب سے بڑا حصہ بچوں کا ہوتا ہے۔ اس موقع پر ملک بھر کے تمام تعلیمی اداروں میں خصوصی تقریبات منعقد کی جاتی ہیں۔ جن میں اسکولوں کے بچے بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔ جس میں ملی نغمے، ٹیبلوز خاکے اور پرچم کشائی کی تقریبات شامل ہوتی ہیں۔ طرح طرح کے بیجز، جھنڈے، جھنڈیاں، کیپ، ٹی شرٹس اور دیگر اشیاء خریدی جاتی ہیں۔ جن کو بچے پہن کر بڑے فخر سے گھومتے ہیں۔

”میں آئی سی آئی پاکستان کی تمام ٹیم کو ان بچوں کے لیے اس تقریب کے انعقاد پر مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے ان بچوں کو بھی یوم آزادی کے جشن میں شامل ہونے کا مواقع فراہم کیا۔ یہ ایک شاندار ادارے میں کام کرنے والے لوگوں کا شاندار آئیڈیا ہے۔“
ڈاکٹر ندیم قمر
ایگزیکٹو ڈائریکٹر
نیشنل انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکولر ڈیزیز (NICVD)

آئی سی آئی پاکستان کے اسٹاف نے سوچا کہ جو بچے کسی وجہ سے اسپتالوں میں داخل ہیں ان کے لیے اسپتال ہی میں یوم آزادی کی تقریب منعقد کی جائے تا کہ ان کو یہ احساس نہ ہو کہ کاش میں بھی یوم آزادی کی اسکول میں منعقدہ تقریب میں حصہ لیتا۔ چنانچہ اسی حوالے سے سول اسپتال کراچی اور NICVD کراچی جو کہ دل کا اسپتال ہے۔ بچوں کے وارڈز میں علیحدہ علیحدہ یوم آزادی کی تقریبات رکھیں گئیں جن میں وارڈز میں داخل بچوں، ان کے تیمار داروں، ڈیوٹی پر موجود ڈاکٹروں اور اسپتال کے دیگر عملے نے بھرپور حصہ لیا۔

آئی سی آئی پاکستان لائف سائنسز بزنس کی سیلز ٹیم ہمیشہ کی طرح اس مرتبہ بھی سب سے آگے تھی جس نے صبح سویرے پہنچ کر سب سے پہلے وارڈز میں جھنڈیاں، غبارے اور دیگر سجاوٹ کی اشیاء لگائیں تا کہ کسی جشن کا سماں بن سکے جس کے بعد جب فنکشن شروع ہوا تو بچوں سے لیکر ڈاکٹرز اور اسپتال کے دیگر عملے نے مل کر ملی نغمے گائے۔ سول اسپتال کراچی میں جنرل منیجر لائف سائنسز، متین امجد اور ڈاکٹر ندیم الرحمٰن نے خصوصی طور پر شرکت کی اور اپنے اسٹاف کی کارکردگی اور اس تقریب کے انعقاد پر ان کی کوششوں کو سراہا اور ہمت افزائی کی۔ NICVD جو کہ کراچی میں دل کی

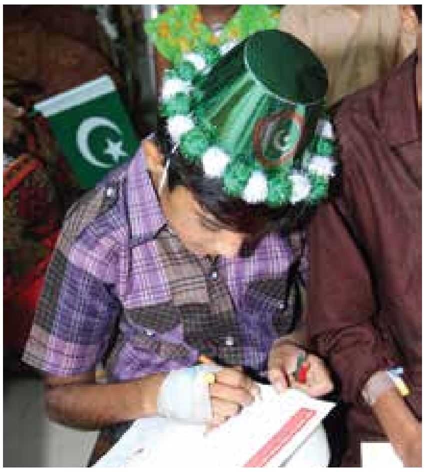

بیماریوں کے حوالے سے سب سے بڑا اسپتال ہے، وہاں پر منعقدہ یوم آزادی کی تقریب کے مہمان خصوصی NICVD کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر ڈاکٹر ندیم قمر تھے۔ جنہوں نے آئی سی آئی پاکستان لائف سائنسز بزنس ٹیم کی اس تقریب کے لیے کی گئی کاوشوں کو نہایت شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا کہ انہوں نے ان بچوں کے بارے میں سوچا اور ان کے لیے اس تقریب کا اہتمام کیا۔ یہ ایک شاندار ادارے میں کام کرنے والے لوگوں کا شاندار آئیڈیا ہے۔ اس موقع پر ڈاکٹر ندیم قمر نے بچوں کے ہمراہ یوم آزادی پر قومی پرچم کی شکل کا بنا ہوا کیک بھی کاٹا اس کے ساتھ ساتھ انہوں نے بچوں کے ساتھ مل کر قومی ترانہ بھی پڑھا۔ یوم آزادی کے حوالے سے منعقدہ ان پروگراموں پر سول اسپتال کراچی اور NICVD میں داخل بچوں اور ان کے تیمارداروں کے اداس چہرے خوشی سے کھل اٹھے اور چند لمحوں کے لیے وہ اپنی تکلیف کو بھول گئے۔ ان مریضوں کے کھلتے ہوئے چہرے دیکھ کر تمام ڈاکٹرز، اسپتال کے عملے اور آئی سی آئی پاکستان کے اسٹاف ممبرز بھی بے انتہا خوشی محسوس کرنے لگے۔

تعلیم بالغان۔جگنو سبق

بدھنی گوٹھ۔ماریپور

آئی سی آئی پاکستان کا تعلیم بالغان کے لیے شروع کیا گیا پروگرام جگنو سبق ککا پیرولیج، سینڈز پٹ سے نکل کر اب بدھنی گوٹھ ماریپور پہنچ چکا ہے۔اس گوٹھ میں قائم پرائیویٹ اسکول میں یہ پروگرام چل رہا ہے۔ جہاں صبح کی کلاس میں 20 طالبات اور رات کی کلاس میں 15 طلبہ پڑھ رہے ہیں۔ رات کی کلاس کے طلبہ دن میں کام پر جاتے ہیں لیکن چونکہ انہیں پڑھائی سے دلچسپی ہے اس لیے رات میں تعلیم بالغان کی کلاس میں پڑھتے ہیں۔ بدھنی گوٹھ میں اس پروگرام کا آغاز ماہ مئی سے ہوا ہے۔اور جگنو سبق کا پہلا مرحلہ ماہ اکتوبر میں ختم ہوگا جس کے بعد طلبہ اور طالبات کے شوق کو دیکھتے ہوئے جگنو سبق کا دوسرا مرحلہ جو کہ بنیادی پرائمری تعلیم کا نچوڑ ہے شروع کیا جائے گا۔

آپ سب کو یہ پڑھ کر نہایت خوشی ہوگی کہ ککا پیر میں جاری تعلیم بالغان کی دوسرے مرحلے کی طالبات نے ماہ ستمبر میں ایک غیر جانبدار ادارے کو بنیادی پرائمری تعلیم کا امتحان دیا ہے اور امید ہے کہ جب آپ یہ رسالہ پڑھ رہے ہوں گے تو اس وقت تک ان کا نتیجہ بھی آچکا ہوگا۔ ککا پیر کی طالبات کا کہنا ہے کہ ہماری تعلیم کے لیے آئی سی آئی پاکستان نے جس طرح سوچا اور کوشش کیں ہیں ہم اس کے لیے کمپنی کی تمام انتظامیہ کے احسان مند ہیں۔ اب کمپنی نے ہمارے اندر علم کی شمع جلا دی ہے چنانچہ ہم اب پڑھتے ہی جائیں گے اور کم ازکم میٹرک ضرور کریں گے۔ یہ ہماری بہت بڑی کامیابی ہوگی۔تعلیم نے ہمارے گوٹھ کے لوگوں کے رویوں میں اور سوچ میں انقلاب برپا کیا ہے۔آج سے 6-5 سال پہلے گوٹھ کے لوگوں کا اپنے بچوں اور بچیوں کی تعلیم پر اتنا رجحان نہیں تھا لیکن آج گوٹھ کے واحد اسکول میں بچوں کے بیٹھنے کی جگہ نہیں اور اسکول انتظامیہ نے مزید بچوں کو داخلہ دینے سے انکار کر دیا ہے۔ یہ سب آئی سی آئی پاکستان کی انتظامیہ اور ان کے افسران کی شب و روز محنت کی وجہ سے ممکن ہوا ہے۔ طالبات کا کہنا تھا کہ ہم ماہی گیر کمیونٹی سے تعلق رکھتے ہیں جو کہ کراچی کے ساحل پر مختلف گوٹھوں میں آباد ہیں۔ جب ہم اپنے دیگر گوٹھوں میں مقیم رشتے داروں میں جاتے ہیں تو سب ہم کو پہلے سے زیادہ عزت اور قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں جو کہ یقیناً ہمارے لیے بڑے فخر کی بات ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اب ماہی گیروں کے دیگر گوٹھوں اور قرب وجوار کی آبادیوں میں تعلیم کے حصول کا شوق پیدا ہو چلا ہے اور ہمارے لوگ اپنے بچوں کی اچھی تعلیم کے لیے کوشاں ہیں۔

چھاؤں

تحریر: عبدالغنی

چھاؤں کی اہمیت وہی جانتا ہے جس نے کڑی اور چلچلاتی دھوپ میں وقت گزارہ ہو۔

بشیر کا گھر ککا پیر میں واقع ہے۔ میں جب بھی اس کے گھر جاتا اس کے کمرے کے آگے ایک بڑا سا کھلا صحن دیکھتا جہاں گرمی کے دنوں میں سورج اپنی پوری آب و تاب سے آگ برسا رہا ہوتا تھا۔ میں نے بشیر کو کئی مرتبہ کہا کہ یہاں پر چھوٹا سا چھپر ڈال لو تاکہ تمہارا کمرہ ٹھنڈا رہے تو اس کا ہمیشہ ایک ہی جواب ہوتا صاحب دعا کرو کہ مچھلی اچھی تعداد میں جال میں آجائے تاکہ پیسے آئیں اور پھر میں یہ کام کرلوں۔

گرمی کے دنوں میں دھوپ کی وجہ سے کمرہ اتنا زیادہ گرم ہو جاتا تھا کہ رات گئے تک دیواروں سے آگ نکلتی رہتی تھی جس کی وجہ سے بشیر کے بچوں کے جسم گرمی دانوں سے بھرے رہتے تھے۔ جن کو دیکھ کر مجھے بہت افسوس ہوتا تھا۔ میرے پاس بہت سارے اشتہاری بینرز اور گتے کہ بڑے بڑے بانس کی طرح کے ڈنڈے فالتو پڑے تھے۔ میں نے سوچا کہ ان بیکار چیزوں کی مدد سے بشیر کے صحن میں چھپر بن سکتا ہے۔ چنانچہ ایک ویک اینڈ پر آئی سی آئی کے کچھ دوستوں کے ساتھ تمام سامان لیکر بشیر کے گھر پہنچ گیا۔ بشیر اس کے بیٹے عبدالباسط اور اس کے بھائیوں کے ساتھ مل کر ہم نے دو دن میں چھپر بنا دیا۔ یہ وہی دن تھے جب گرمی کی شدت سے کراچی میں لوگ مر رہے تھے۔ جب گوٹھ کے لوگوں نے چھپر کو دیکھا تو ہر کوئی اس کی خوبصورتی اور منفرد انداز پر حیران تھا۔ بشیر کا بیٹا عبدالباسط چوتھی کلاس میں ککا پیر اسکول میں پڑھتا ہے جبکہ اس کی بڑی بیٹی جویریہ تیسری کلاس میں اسی اسکول میں پڑھتی ہے۔ انہوں نے علیحدہ علیحدہ خطوط کے ذریعے کچھ اس انداز میں اس چھپر کے بارے میں اظہار خیال کیا۔

"ہم آئی سی آئی پاکستان کے اسٹاف کے شکر گزار ہیں جنہوں نے ہم لوگوں کو اتنا خوبصورت اور پیارا چھپر بنا کر دیا ہے۔ اب ہمارے صحن میں دھوپ کی جگہ سایہ ہے جس میں اتنی ٹھنڈی ہوا آتی ہے جس کے بارے میں ہم سوچ بھی نہیں سکتے تھے۔ ہم سوچ بھی نہیں سکتے تھے کہ ہمارے گھر میں ایسا چھپر بھی کبھی بنے گا۔ کمپنی کے لوگوں کے اس احسان کے لیے ہمارے پاس شکریہ کے الفاظ بھی نہیں ہیں"۔
عبدالباسط

جویریہ کا کہنا تھا کہ "ہمارے گھر میں بہت دھوپ ہوتی تھی ابھی چھاؤں ہوگئی ہے۔ گوٹھ کی سب عورتیں اب ہمارے گھر خاص طور سے اس چھپرے کو دیکھنے آتی ہیں اور پوچھتی ہیں کہ یہ کس نے بنایا۔ میری امی انہیں بڑے فخر سے بتاتی ہیں کہ یہ آئی سی آئی پاکستان کے لوگوں نے جویریہ کے بابا کے ساتھ مل کر ہمارے لیے بنایا ہے۔ ہم اس مہربانی پر آئی سی آئی پاکستان اور اس کے افسران کے لیے ہمیشہ دعا گو رہیں گے"۔ جویریہ بشیر

ہمارے پاس بہت سی ایسی چیزیں ہوتی ہیں جن کو ہم فالتو یا ناکارہ قرار دیکر پھینک دیتے ہیں۔ مگر تھوڑی سی توجہ سے یہی بے کار اور فالتو چیزیں کسی کی زندگی میں راحت اور آرام کا سبب بن سکتی ہیں۔ ضرورت صرف سوچنے کی ہے۔ اب جب میں بشیر کے گھر جاتا ہوں تو اسی چھپر کے نیچے ہی بیٹھتا ہوں۔ باہر کتنی ہی گرمی کیوں نہ ہو لیکن چھپر کے نیچے نہ صرف ٹھنڈی ہوا ملتی ہے بلکہ اب کمرہ بھی مناسب حد تک ٹھنڈا رہتا ہے اور اس کے بچوں کے چہروں پر خوشی کی چمک ناقابل بیان ہے۔

کیرم بورڈز کا عطیہ

ڈیف ریچ اسکول پاکستان میں قائم فیملی ایجوکیشنل سروسز فاؤنڈیشن کے زیرانتظام ایک ایسا تعلیمی ادارہ ہے جہاں ان بچوں کواشاروں کی زبان میں تعلیم دی جاتی ہے جو بول اورسن نہیں سکتے۔

پاکستان میں اس ادارے کی کئی شاخیں ہیں۔لیکن اس ادارے کا سب سے بڑا کارنامہ اشاروں کی زبان پر مبنی ویب سائٹ بنانا ہے جس سے نہ صرف پاکستان بلکہ دنیا بھر میں موجود افراد فائدہ اٹھا رہے ہیں۔اب یہ ادارہ بچوں کے لیے اشاروں کی زبان پر مبنی کہانیوں پر کام کررہا ہے۔

کراچی میں ڈیف ریچ اسکول کا ایک کیمپس گلستان جوہر میں واقع ہے۔ہمارے کارپوریٹ کمیونیکشن ڈیپارٹمنٹ نے اس کیمپس کے بچوں کے لیے 4 کیرم بورڈز کا بندوبست کیا اور ایک سادہ سی تقریب میں یہ کیرم بورڈز ، ڈیف ریچ اسکول کی انتظامیہ کے حوالے کے لیے گئے۔

مظہر حسین۔ الوداعی پارٹی

سیکیورٹی سپروائزر

مسائل ہر جگہ ہوتے ہیں لیکن اس کمپنی کے لوگ مسئلے کو حل کرتے ہیں۔ مسئلہ نہیں بناتے۔

مظہر حسین بطور سیکیورٹی سپروائزر آئی سی آئی پاکستان کے ہیڈ آفس میں سیکیورٹی 2000 کی جانب سے اپریل 2008 سے تعینات تھے اور تقریباً 7½ سال آئی سی آئی پاکستان میں اپنی تعیناتی کے بعد 24 اگست 2015 کو ریٹائر ہو گئے۔ آئی سی آئی پاکستان کی روایات کے مطابق ایچ آر اور ایڈمن ڈیپارٹمنٹ کے دوستوں نے ان کے لیے الوداعی تقریب کا اہتمام کیا۔ اس موقع پر نمائندہ ہمقدم سے گفتگو کرتے ہوئے مظہر حسین نے کہا کہ میں 1951 میں چکوال میں پیدا ہوا اور اپنی تعلیم مکمل کرنے کے بعد پاکستان نیوی میں بھرتی ہو گیا۔ پاکستان نیوی سے بطور آنریری لیفٹیننٹ ریٹائر ہوا اور سیکیورٹی 2000 کو سال 2006 میں جوائن کر لیا۔ کچھ ہی عرصے بعد میری تعیناتی آئی سی آئی پاکستان میں ہو گئی اور یہاں میں نے تقریباً 7½ سال کا عرصہ گزارا ہے۔

انہوں نے بتایا کہ کسی بھی سیکیورٹی ادارے کی جانب سے اپنی تعیناتی کی جگہ اتنا طویل عرصہ گزارنا آسان بات نہیں ہے جس کے لیے میں آپ سب کا بیحد مشکور ہوں۔ انہوں نے کہا کہ مسائل ہر جگہ ہوتے ہیں لیکن اس کمپنی کے لوگوں میں جو میں نے ایک خاص بات نوٹ کی ہے وہ یہ ہے کہ یہاں کام کرنے والے لوگ مسئلے کو حل کرتے ہیں، مسئلہ نہیں بناتے۔ میرے خیال میں یہی وجہ ہے کہ اس ادارے کا نام اور ساکھ مارکیٹ میں بہت ہے۔ اپنی ریٹائرمنٹ کے بارے میں انہوں نے بتایا کہ میرے تین بچے ہیں۔ ایک لڑکا ایم بی اے ہے اور ایک مشہور کمپنی میں اچھے عہدے پر کام کر رہا ہے۔ دوسرا بیٹا ڈاکٹر ہے جو کہ چکوال میں کلینک چلا رہا ہے جبکہ بیٹی کی شادی ہو گئی ہے۔ میں کچھ عرصے چکوال اپنے بیٹے کے پاس رہوں گا اور پھر کراچی واپس آ جاؤں گا۔

انہوں نے کہا کہ میرے سپروائزر اور تمام منیجروں نے نہ صرف میرا بلکہ ہمارے تمام گارڈوں کا ہمیشہ خیال رکھا۔ میری کوتاہیوں کو برداشت کیا اور ہمیشہ میری رہنمائی کی جس کے لیے میں ان سب کا نہایت شکر گزار ہوں۔ آج جو یہ تقریب آپ لوگوں نے میرے

مظہر حسین۔ سیکورٹی سپروائزر سیکورٹی 2000

لیے منعقد کی ہے اس کی تو مثال ہی نہیں ملتی۔ کیونکہ ہم سیکیورٹی کمپنی کے گارڈوں کو اکثر کمپنیوں میں نہایت معمولی درجہ دیا جاتا ہے۔ یہ اس کمپنی کی اعلیٰ اقدار ہیں کہ یہاں کام کرنے والے عہدے اور رتبے سے نہیں بلکہ انسانیت کے جذبے سے لوگوں سے ملتے ہیں اور ان کا خیال رکھتے ہیں۔ میری دعا ہے کہ یہ کمپنی اسی طرح پھلتی پھولتی رہے اور اس کی اقدار اور روایات اسی طرح پروان چڑھتی رہیں۔ آمین

- سیکورٹی ادارے کی جانب سے اپنی تعیناتی کی جگہ 7 سال سے زائد عرصہ گزارنا آسان بات نہیں ہے۔
- میرے سپروائزر اور منیجروں نے نہ صرف میرا بلکہ تمام گارڈوں کا ہمیشہ خیال رکھا۔

اپنے مشاغل کے بارے میں مظہر حسین کا کہنا تھا کہ ہم سیدھے سادے سے دیہاتی لوگ ہیں۔ میں کچھ زیادہ شوقین نہیں ہوں البتہ کرکٹ دیکھنے اور سننے کا شوق ہے اور والی بال کا اچھا کھلاڑی رہا ہوں۔ تقریب کے اختتام پر مظہر حسین کو دوستوں کی جانب سے یادگاری تحفہ دیا گیا۔

ہم میں

عبدالغنی درویش

میں خود لیاری میں رہتا ہوں اور میری مین پاور بھی زیادہ تر لیاری سے ہی تعلق رکھتی ہے۔

عبدالغنی درویش آئی سی آئی پاکستان کے سابقہ ملازم اور موجودہ مین پاور کنٹریکٹر برائے ہیڈ آفس ہیں۔

عبدالغنی نے آئی سی آئی پاکستان میں 45 سال سے زیادہ ملازمت کی۔ ان کا کہنا ہے کہ میں بطور ڈرائیور آیا تھا اور بطور ہیڈ ڈرائیور ریٹائر ہوا۔ میں نے وہ وقت بھی دیکھا ہے کہ جب آئی سی آئی پاکستان میں انگریز چیئرمین ہوتے تھے اور مجھے ان کی گاڑی چلانے کا بھی شرف حاصل ہے۔ عبدالغنی درویش کی شخصیت کی کئی خصوصیات ہیں۔ سب سے پہلے تو وہ باکسر رہ چکے ہیں اور باکسنگ کے انٹرنیشنل مقابلوں میں ریفری بھی رہ چکے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ ان کا تعلق لیاری سے بھی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ہمارے آباؤ اجداد 100 سال سے زیادہ عرصے سے اس علاقے میں مقیم ہیں۔ میری خود کی عمر اس وقت 75 سال ہے۔ میں جب 15 سال کا تھا تو آئی سی آئی پاکستان میں ملازم ہوا تھا۔ 1999 میں ریٹائرمنٹ کے بعد کمپنی نے مجھے بطور مین پاور کنٹریکٹر کی حیثیت سے دوبارہ کمپنی کی خدمات کا موقع دیا جس کے لیے میں کمپنی کا انتہائی شکر گزار ہوں۔

ڈیلی ویجز اور عارضی کاموں کے لیے مہیا کیے گئے میرے لڑکوں میں سے کچھ لڑکے جن کا تعلق لیاری سے ہے۔ آج اس کمپنی میں مستقل ملازمت اختیار کر چکے ہیں اور منیجر بن گئے ہیں۔ مجھے اس پر فخر ہے۔ - عبدالغنی درویش

مجھے یہ بتاتے ہوئے نہایت فخر ہو رہا ہے کہ ڈیلی ویجز اور عارضی کاموں کے لیے مہیا کیے گئے میرے لڑکوں میں سے کچھ لڑکے آج اسی کمپنی میں مستقل ملازمت اختیار کر چکے ہیں اور اچھے عہدوں پر کام کر رہے ہیں۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ ان میں سے اکثر لڑکے لیاری سے تعلق رکھتے ہیں۔ کراچی میں لیاری کے لوگوں کے بارے میں کچھ عرصے سے منفی تاثر پیدا ہو گیا ہے جبکہ ایسا نہیں ہے کہ سارا لیاری خراب اور بدنام ہے۔ یہاں ایک سے ایک ہیرا موجود ہے ضرورت صرف اس کی حوصلہ افزائی اور موقع ملنے کی ہے۔ آئی سی آئی پاکستان میں کام کرنے والے وہ لڑکے جو اب منیجر بن گئے ہیں اس کی زندہ مثال ہیں۔

عبدالغنی کو باکسنگ اور فٹبال کا بیحد شوق ہے۔ ایک وقت تھا کہ لیاری میں فٹبال کا کھیل عروج پر تھا اور لیاری کے کئی لڑکے پاکستان کی قومی فٹبال ٹیم میں کھیلتے تھے۔ عبدالغنی نے بتایا کہ آئی سی آئی کے آخری انگریز چیئرمین کے ساتھ آئی سی آئی پاکستان کی فٹبال ٹیم کا فوٹو ابھی بھی میرے پاس ہے۔ یہ 1970 میں کھینچا گیا تھا۔ عبدالغنی نے ماضی کی یادوں کو تازہ کرتے ہوئے بتایا کہ آئی سی آئی

میں آئی سی آئی پاکستان کی فٹبال ٹیم کا کیپٹن بھی رہا ہوں۔ کمپنی کی جانب سے کئی باکسنگ ٹورنامنٹس میں شرکت بھی کی ہے۔

آئی سی آئی پاکستان نے 4 سال باکسنگ ٹورنامنٹ کو اسپانسر کیا۔

نے 4 سال باکسنگ ٹورنامنٹ کو اسپانسر کیا۔ یہ ٹورنامنٹ ریلوے اسٹیڈیم میں ہوتا تھا اور اس کا نام انٹرنیشنل رول نمبر 3 ٹائٹل ٹورنامنٹ تھا۔ میں باکسنگ کا اچھا کھلاڑی تھا۔ اس دوران میں نے 3 ٹورنامنٹ کمپنی کے لیے اور 10 مختلف لوکل ٹورنامنٹ جیتے۔ عبدالغنی نے بتایا کہ میں نے ایران، انڈیا اور بنگلہ دیش کے باکسنگ ٹورنامنٹس میں پاکستان کی نمائندگی بھی کی جس کے لیے آئی سی آئی پاکستان نے مجھے ڈریس اور کلر کوٹ بنوا کر دیا تھا اور اس دوران مجھے خصوصی چھٹی بھی مجھے دی جاتی تھی۔

عبدالغنی نے بتایا کہ اس وقت آئی سی آئی پاکستان کی ایک فٹبال ٹیم بھی تھی جس کا میں کیپٹن ہوتا تھا۔ ہم نے 7 سال مختلف فٹبال ٹورنامنٹس میں حصہ لیا جس میں سے کچھ جیتے اور کچھ ہارے بھی۔ باکسنگ کا کھلاڑی ہونے اور اس کھیل کا شوق رکھنے کی وجہ سے میری کارکردگی کو دیکھتے ہوئے مجھے انٹرنیشنل باکسنگ ریفری اور جج بنا دیا گیا۔ اس کے ساتھ ساتھ پاکستان باکسنگ فیڈریشن نے مجھے چیئرمین ریفری جج کمیشن سندھ کا عہدہ بھی دیدیا۔ ایک وقت تھا کہ لیاری پاکستان فٹبال اور باکسنگ کے کھیلوں کی نرسری تھی لیکن لیاری کے خراب حالات نے فٹبال اور باکسنگ کے کھیل کو بہت نقصان پہنچایا۔ بہت سے کلب بند ہوگئے اور بچے بے روزگار ہوگئے جس کی وجہ سے وہ سماج دشمن عناصر کے ہاتھ لگ گئے۔ اب کچھ عرصے سے لیاری کے حالات بہتر ہونے شروع ہوئے ہیں تو امید ہے کہ لیاری کا نیا رخ اور بھی اچھی طرح سامنے آنے لگے گا۔

کمپنی نے ریٹائرمنٹ کے بعد مجھے بطور مین پاور کنٹریکٹر کی حیثیت سے دوبارہ کمپنی کی خدمت کا موقع دیا جس کے لیے میں کمپنی کا نہایت شکرگزار ہوں۔

عبدالغنی نے بتایا کہ ان خراب حالات کے باوجود لیاری باکسنگ کے کھیل میں ابھی بھی پاکستان کا نام بلند رکھے ہوئے ہے۔ گزشتہ ایشین گیمز میں سلور میڈلسٹ حسین شاہ کا تعلق بھی لیاری سے ہی ہے۔ اس کو ٹرینڈ کرنے میں میرا بھی کچھ حصہ ہے۔ میں ابھی بھی عثمان آباد، لیاری میں ایسٹ باکسنگ کلب چلاتا ہوں جہاں علاقے کے بچے باکسنگ سیکھنے آتے ہیں۔ عبدالغنی کی عمر اس وقت 75 سال ہے اور ابھی بھی ان کی صحت نہایت قابل رشک ہے۔ اپنی صحت کے حوالے سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میری اس صحت کا راز یہ ہے کہ باوجود ہر طرح کے مواقع ہونے کے میں نے کبھی کوئی نشہ نہیں کیا۔ اپنی غذا کو سادہ اور اپنی سوچ کو مثبت رکھا۔ آج میں دیکھتا ہوں کہ چھوٹے چھوٹے بچے پان اور گٹکا کھاتے ہیں اور اپنی صحت کو خراب کرتے ہیں جس پر مجھے بیحد دکھ ہوتا ہے۔

ہونہار طالب علم

مہد بن طائر

رپورٹر: ملک محمد امیر

ابتدا ہے۔ رب جلیل کے بابرکت نام سے جو کل کائنات کا مالک ہے اور محبوب کبریا کے ذکر سے جن کی ذات اقدس سے علم و دانش کی وہ روشنی نکلی۔ جس نے پوری انسانیت کو منور کر دیا۔

"پھیلا دے خوشبو جو میرے لفظوں کی
اے موسم کے مالک وہ پروائی دے
سننے والا کھو جائے حیرانی میں
میری ذات میں اتنی گہرائی دے

میرا نام مہد بن طائر ہے۔ میرا والد صاحب طائر جاوید خواجہ عرصہ 30 سال سے ٹائم آفس ایڈمن ڈیپارٹمنٹ میں سروس کر رہے ہیں۔ میں معراج حسن پبلک اسکول کھیوڑہ میں زیر تعلیم ہوں۔ سال 2015 کے میٹرک کے امتحان میں۔ میں نے 1010 نمبر لیکر اپنے اسکول میں اول پوزیشن حاصل کی ہے۔ میں اپنے تمام اساتذہ کو مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ اور ان کا تہہ دل سے مشکور ہوں۔ جنہوں نے ہر لمحہ میری رہنمائی کی علم حاصل کرنا ہر مرد اور عورت کے لیے فرض قرار دیا گیا ہے۔ اسی طرح علم سکھانا اور اس کو فروغ دینا بھی بہترین اعمال میں سے ہے۔ مہد بن طائر کا خواب ڈاکٹر بننا ہے۔ انسان کو پیدا کرنے کا مقصد صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا ہی نہیں بلکہ اسے پیدا کرنے کا مقصد انسانیت کی خدمت کرنا ہے۔ اور یہ خدمت اخلاقی بھی ہو سکتی ہے۔ اچھی زندگی کے بڑے مقاصد یہ ہیں۔ کہ ہمیشہ سچ بولو۔ بڑوں کا ادب کرو اور چھوٹوں پر شفقت کی جائے اور ایمانداری کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑا جائے۔ ہر مذہب میں عقائد ہوتے ہیں جو کہ انسانی زندگی کو سلیقے کے ساتھ زندگی گزارنے کا طریقہ بتاتے ہیں۔ اس لیے زندگی بغیر مقصد کے جانور سے بھی بدتر ہے با مقصد زندگی اللہ تعالیٰ کا ایک انمول تحفہ ہے۔ اس لیے ہمیں با مقصد زندگی گزارنی چاہیے ادارہ ہمقدم طائر جاوید خواجہ صاحب کو مبارک باد پیش کرتا ہے۔ اور مہد کے لیے دعاگو ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے اپنے مقصد میں کامیاب کرے۔ آمین۔

عبدالسمیع زاہد

میرا نام عبدالسمیع زاہد ہے۔ میرا تعلق چکوال شہر سے ہے بچپن سے ہی مجھے پڑھنے لکھنے کا بہت شوق تھا۔ 2011 میں فوجی فاؤنڈیشن اسکول سے میں نے میٹرک کا امتحان فرسٹ ڈویژن میں پاس کیا، اپنے تعلیمی سفر کو جاری رکھتے ہوئے میں نے فوجی فاؤنڈیشن اسکول و کالج چکوال میں داخلہ لے لیا اور 2013 میں ایف ایس سی بھی فرسٹ ڈویژن سے پاس کی۔ ایف ایس سی کرنے کے بعد میں نے جاب کے لیے کوشش شروع کر دی۔

اس سلسلے میں 14 مئی 2014 کو میں نے آئی سی آئی پاکستان سوڈا ایش کھیوڑہ میں کیمیکل پلانٹ آپریٹر میں اپرنٹس شپ کے لیے ٹیسٹ دیا۔ لیکن اس وقت میں انٹرویو کے لیے سلیکٹ نہیں ہو سکا۔ بالآخر 3 اگست 2015 کو مجھے انٹرویو کے لیے کال کی گئی، جس میں، میں کامیاب رہا اور یہ سب میرے والدین کی دعاؤں کے بغیر ناممکن تھا۔

آئی سی آئی پاکستان میں آنے کے بعد میں نے اپنے seniors سے بہت کچھ سیکھا اور شاید کسی اور ادارے میں مجھے اتنا سیکھنے کا موقع نہ ملتا جتنا کہ آئی سی آئی میں آنے کے کچھ ہی ہفتوں میں سیکھا۔ آئی سی آئی پاکستان میں تمام ملازمین کی سیفٹی کے متعلق لیکچرز اور ٹریننگ پروگرام بھی مرتب کیے جاتے ہیں۔

میری یہ دعا ہے کہ یہ ادارہ ایسے ہی ترقی کی راہ پر گامزن رہے اور لوگوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرتا رہے اور پاکستان میں خوشحالی کا باعث بنے (آمین)

درخشاں ستارے

عبدالوہاب عاجز

کارپوریٹ ٹیکنیکل ڈیپارٹمنٹ کا اہم ستون

خوش قسمت اور سعادتمند ہونا اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا انعام ہے۔ الحمدللہ مجھے اس بات پر فخر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے دین و دنیا کی بہتر نعمتوں سے نوازا ہے اور میں اپنی عاجزی اور انکساری کو مدنظر رکھتے ہوئے دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ مجھے ان تمام سعادت مندیوں پر شکر ادا کرنے کی توفیق دے۔ آمین۔

میرا نام عبدالوہاب عاجز ہے۔ بنیادی طور پر میرا تعلق فیصل آباد کے ایک دینی اور مذہبی گھرانے سے ہے۔ میرے والد صاحب صوفی منش اور عملاً طب کے پیشے سے منسلک ہیں، جبکہ والدہ صاحبہ گھر پر چھوٹے بچوں بچیوں کو قرآن وحدیث کی تعلیم دیتی ہیں۔ میں نے اپنے بچپن میں ابتدائی تعلیم کا آغاز مقامی الجامعۃ الاسلامیہ سے کیا۔ بنیادی دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ قرآن مجید باترجمہ پڑھنے کی سعادت بھی حاصل کی۔

اسکول کی تعلیم کے حوالے سے میں نے 1975 میں میٹرک کریسنٹ ماڈل ہائی اسکول فیصل آباد سے سکینڈ ڈویژن میں پاس کیا۔ نیز گورنمنٹ ووکیشنل انسٹیٹیوٹ فیصل آباد سے میکینکل ڈرافٹس مین شپ میں دوسالہ ڈپلومہ کورس مکمل کیا اور پنجاب ٹیکنکل ایجوکیشن بورڈ لاہور سے ٹاپ کیا۔ میں نے اپنی عملی زندگی کا آغاز جون 1980 میں نون شوگر ملز لمیٹڈ بھلوال ضلع سرگودھا سے کیا، جہاں ڈیزائن آفس میں دو سال تک بطور جونیر ڈرافٹس مین خدمات انجام دیں، ازاں بعد جون 1983 میں مجھے بہاولپور شوگر ملز لمیٹڈ بہارلپور میں بطور ڈرافٹس مین جاب آفر ہوئی۔ یہاں میں نے ستمبر 1984 تک کام کیا، اس دوران آئی سی آئی پولیسٹر پلانٹ شیخوپورہ میں میکینکل ڈرافٹس مین کی آسامی مشتہر ہوئی تو اس کے لیے اپلائی کیا۔ اللہ تعالیٰ کے کرم سے جاب انٹرویو میں کامیابی حاصل ہوئی اور 14 اکتوبر 1984 سے باقاعدہ طور پر میں آئی سی آئی فیملی کا حصہ بن گیا۔

آئی سی آئی پولیسٹر میں ابتدائی طور پر مجھے نہایت قابل افراد کے ساتھ کام کرنے کا موقع ملا۔ جن کی پروفیشنل تربیت نے میری فنی صلاحیتوں کو مستحکم کرنے میں نمایاں کردار ادا کیا۔ نیز معمول کی جاب ایکٹیویٹی کے ساتھ ساتھ اس وقت جب کہ اکثر لوگ ابھی کمپیوٹر کے صرف نام سے واقف تھے۔ میں نے عملی طور پر کمپیوٹر کے معروف پروگرام ڈاس، ورڈ سٹار اور لوٹس 123 بھی سیکھے بلکہ لوٹس 123 کے میکروز میں بھی مہارت حاصل کی۔ جس کے ذریعے اپنا اس وقت کا ڈرائینگز کا سارا ریکارڈ کمپیوٹرائز کیا جو آگے چل کر میرے لیے بیحد فائدہ مند ثابت ہوا۔

> میرے سپروائزرز اور سینئر منیجرز نہایت مثبت سوچ کے حامل اور شفقت سے پیش آتے ہیں۔ ان کے مثبت رویے کے باعث مجھے کام کبھی بوجھ محسوس نہیں ہوا۔ عبدالوہاب عاجز

12 مئی 1991 کو سپروائزری گریڈ A-1 میں ترقی دے کر بطور ڈیزائن ڈرافٹس مین، کارپوریٹ ٹیکنکل اینڈ انجینئر نگ ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی اینڈ ای ڈی) آئی سی آئی ہاؤس لاہور ٹرانسفر کر دیا گیا۔ یہاں آ کر میری صلاحیتوں کو مزید نکھار ملا اور نہایت بھرپور طریقے سے کمپنی کی خدمت کا موقع ملا۔ 1991 سے لے کر آج 2015 تک شائد ہی کوئی پراجیکٹ ایسا ہو جس میں 'AWA' کے علامتی دستخطوں کے ساتھ ڈرائینگ اور دیگر دستاویزات میں سے کوئی نہ کوئی چیز پائی نہ جاتی ہو۔ ماضی میں مختلف ادوار میں کیے گئے نمایاں پروجیکٹوں میں پولیسٹر بیچ اور سی پی پلانٹس کی توسیع، پاور جنریشن پلانٹ، 50ktpa/ 65ktpa، سوڈا ایش پلانٹ میں توسیع، سوڈیم بائی کاربونیٹ پلانٹ پراجیکٹ، پینٹس بزنس میں کینسائی پینٹ پراجیکٹ، ایکریلک پلانٹ پراجیکٹ، اسی طرح کھیوڑہ میں سی ایف بی 1&2 شیخوپورہ میں ایچ ٹی ایم ہیٹرز پراجیکٹ، نیز 15 میگا واٹ کیپٹو پاور پراجیکٹ شامل ہیں۔ آج کل ہم لوگ سوڈا ایش بزنس کھیوڑہ کے لیے 18 میگا واٹ پاور پراجیکٹ اور 75ktpa لائیٹ ایش پلانٹ پراجیکٹ پر کام کر رہے ہیں۔

کسی کارپوریٹ آفس میں کام کرنے کا تجربہ میرے لیے نئے افق کے مصداق تھا۔ یہاں متنوع قسم کے کام کرنے کا موقع ملا۔ CTED آفس میں ہم فرنٹ اینڈ ڈیزائن منیول (FEDM) ڈیویلپمنٹ پر کام کرتے، جو کہ کسی پراجیکٹ کے لیے بنیادی دستاویز کی حیثیت کا حامل ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں اس آفس میں میرا رول ایک پراجیکٹ کے آغاز سے لے کر مختلف قسم کے لے آؤٹ پروپوزل بنانے، OSBL, ISBL، پراسس فلو ڈایا گرام، پائپنگ اور انسٹرومنٹ ڈایا گرام، جنرل ارینجمنٹ، لے آؤٹ پلان، ایکوپیمنٹ لے آؤٹ، پائپنگ لے آؤٹ، آئسو میٹرکس، بل آف میٹریل، ایکویمنٹ سپیکس، ڈاٹا شیٹس ڈویلپمنٹ وغیرہ بہت کچھ کرنا ہوتا ہے۔ گویا ایک تخیلاتی منصوبے کو حقیقت کا جامہ پہنانا ہے۔

> لوٹس 123 کے میکروز کے ذریعے ٹیکنیکل ڈیپارٹمنٹ کی تمام ڈرائنگز کو کمپیوٹرائز کیا۔ جو آگے چل کر ڈیپارٹمنٹ کے لیے اور میرے لیے بیحد فائدہ مند ثابت ہوا۔

کمپیوٹر میں دلچسپی کے باعث اور اپنے شوق کی بناء پر میں نے اپنے طور آٹو کیڈ میں طبع آزمائی کی اور اس وقت (1992) میں سی ٹی ای ڈی میں آٹو کیڈ پر ڈرائینگز کا بنایا جانا متعارف کرایا جب کہ خال خال لوگ اس سافٹ ویئر کے نام سے آشنا تھے۔ اسی طرح دیگر روٹین کے سافٹ ویئرز میں بھی مہارت حاصل کی اور آج کے دور میں جیسا کہ سب جانتے ہیں یہ سب چیزیں کام کی صلاحیت، درستگی کے معیار اور پریزنٹیشن میں کس قدر اہم کردار کی حامل ہیں۔ آج کل آٹو کیڈ میں 3D ماڈلنگ کی ڈیویلپمنٹ کا دور ہے۔ جو کہ پراجیکٹس میں نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ لہٰذا اس پر بھی کام کر رہا ہوں اور اچھی خاصی دسترس حاصل کر لی ہے۔

کمپنی پالیسی کے تحت 2003 میں سپروائزری اسٹاف کو مینجمنٹ گریڈ 30 میں ترقی کا فیصلہ کیا گیا تو ہم مینجمنٹ ٹیم کا پارٹ بن گئے۔ ازاں بعد 2009 میں گریڈ 31 میں ترقی دے دی گئی۔ شروع میں، میں نے خوش بختی اور سعادت کا ذکر کیا تھا، آئی سی آئی کے حوالے سے بھی میری خوش بختی اور سعادت کسی طور کم نہیں کہ آئی سی آئی میرے لیے ایک پرسکون اور اطمینان بخش رزق کمانے کی جگہ ہے۔ ہمارے Bosses، سینئر منیجرز نہایت مثبت کو اپریٹو اور نہایت شفیق ہیں۔ ان کے اس مثبت رویہ کے باعث کام کبھی بوجھ محسوس نہیں ہوتا بلکہ ان کی خواہش کے مطابق کام مکمل کر کے خوشی کا احساس ہوتا ہے۔ نیز دوران ملازمت قرعہ اندازی کے ذریعہ حج بیت اللہ کی سعادت نصیب ہوئی۔ میرے بڑے بیٹے حافظ محمد نے میٹرک میں ثانوی تعلیمی بورڈ لاہور سے ٹاپ کیا، آئی سی آئی کے اسکالرشپ پروگرام کے تحت NUST سے میکینکل انجینئر نگ میں ڈگری حاصل کی، اسی طرح سروس کے تیس سال مکمل ہونے پر میاں بیوی کے لیے عمرہ کی سعادت کا پیکیج، الغرض آئی سی آئی پاکستان صحیح معنوں میں اپنے ورکرز کے لیے ایک اچھا آجر ہونے کے ساتھ ساتھ مخفی طور ایک اچھے سرپرست کا کردار بھی ادا کر رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس ادارہ کو دن دو گنی اور رات چوگنی ترقی سے نوازے اور ادارے سے وابستہ افراد کے لیے ایک اچھے روزگار کا یہ ذریعہ قائم ودائم رکھے۔ آمین۔

آئی سی آئی زندہ باد" پاکستان پائندہ باد"

ونگٹن اسکول وہسپتال روڈ کا افتتاح

رپورٹر: ملک محمد امیر

آئی سی آئی پاکستان سوڈا ایش بزنس کھیوڑہ میں ایمپلائز کی رہائشی کالونی (SRE) سے ونگٹن اسکول ہسپتال جانے والی سڑک از سر نو تعمیر کی گئی ہے۔ مورخہ 2 ستمبر 2015 کو جناب آصف جمعہ چیف ایگزیکٹو آئی سی آئی پاکستان نے اس روڈ کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر جناب سہیل اسلم خان وائس پریزیڈنٹ پولیسٹر اینڈ سوڈا ایش، جناب محمد عمر مشتاق ورکس منیجر، تمام ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹس اور سی بی اے کے جنرل سیکریٹری چوہدری محمد سلیم انجم بھی آصف جمعہ صاحب کے ساتھ موجود تھے۔

اس روڈ کی خاص بات یہ ہے کہ روڈ سے متصل دیواروں کے لیے تمام تعمیراتی میٹریل اینٹیں، گیٹ اور گرل وغیرہ ری سائیکل ہی استعمال کیے گئے ہیں۔ آصف جمعہ صاحب نے دیوار کی تعمیر کے حوالے سے کام کے معیار اور ری سائیکل میٹریل کے عمدہ استعمال کو نہ صرف سراہا بلکہ HR ٹیم کے اس Self Initiative کو بہت پذیرائی بخشی۔

کھیوڑہ میں جشن آزادی

رپورٹر: ملک محمد امیر

ہر سال کی طرح 14 اگست کو پورے پاکستان میں 69 ویں جشن آزادی کی تقریبات منعقد کی گئیں۔ جس میں پاکستانی قوم نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ ہر طرف سبز ہلالی پرچم کی بہار، گلی گلی، نگر نگر، گھروں کو جھنڈیوں سے سجایا گیا۔ آئی سی آئی پاکستان سوڈا ایش میں بھی 14 اگست کی تقریب منعقد کی گئی۔ ہاؤس نمبر 1 کے خوبصورت سرسبز لان میں پرچم کشائی کی گئی۔ اور اس کے ساتھ قومی ترانہ بجایا گیا۔ اس تقریب کے چیف گیسٹ محمد عمر مشتاق ورکس منیجر سوڈا ایش تھے۔ اس تقریب میں ڈیپارٹمنٹ ہیڈ۔ محمد توفیق چیمہ ٹیکنیکل منیجر ز عاقل کریم HR، محمد قمر اقبال ای اینڈ آئی منیجر HSE منیجر سعید اقبال اور احسن قیوم CFB پراجیکٹ منیجر نے شرکت کی۔ ملی ترانے بجائے گئے۔ اس پرچم کے سائے تلے۔ ہم ایک ہیں۔ سوڈا ایش کے سیکورٹی گارڈ نے مارچ پاسٹ پریڈ کیا۔ محمد عمر مشتاق نے پریڈ کی سلامی لی۔

تقریب کے شرکاء نے مارچ پاسٹ پریڈ پر سیکیورٹی گارڈ کی تالیاں بجا کر حوصلہ افزائی کی۔ محمد عمر مشتاق نے سبز ہلالی پرچم لہرانے کے بعد تمام تقریب کے شرکاء کو جشن آزادی کی مبارک باد دی۔ اس خوشی کے موقع پر ٹائم آفس میں تمام ایمپلائز کو مٹھائی کے ڈبے دیئے گئے۔ محمد عمر مشتاق نے پریڈ میں حصہ لینے والے سیکورٹی گارڈ، سیکورٹی آفیسر خالد ملک، سیکورٹی انچارج ملک محمد حنیف کے ساتھ ہاتھ ملایا۔ یوم آزادی کی مبارک باد دی اور خوبصورت پریڈ کرنے پر شاباش دی۔ رات کو مین گیٹ پر خوبصورت لائٹس لگائیں گئیں۔ راستوں کو بھی چھوٹی لائٹیوں سے سجایا گیا۔ جن کو دیکھنے کے لیے کھیوڑہ کی عوام کا بہت زیادہ رش تھا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں۔ اس خوبصورت ملک پاکستان کو قائم دائم رکھے اور پاکستان قوم یونہی جشن آزادی کی تقریب منعقد کرتے رہیں اور خوشیاں مناتے رہیں۔ پاکستان زندہ باد

سرسبز زمین۔ سرسبز پاکستان

کھیوڑہ میں یوم آزادی اور شجرکاری

سوڈا ایش ہیلتھ سیفٹی اینڈ انوائرنمنٹ ڈیپارٹمنٹ نے اس سال بھی جشن آزادی 14 اگست 2015 کا آغاز سیفٹی منیجر سعید اقبال، منیجر محمد فیصل، راغب حسن، سلیم انجم اور سوڈا ایش کے رفقائے کار کے ساتھ ٹائم آفس کے سامنے پودا لگا کر کیا۔

اس دن کے موقع پر سعید اقبال سیفٹی منیجر نے یہ پیغام دیا کہ ہم اپنے اردگرد کے ماحول کو بہتر بنانا چاہتے ہیں تو ہمیں پودے زیادہ سے زیادہ لگا کر ان کی حفاظت کرنی چاہیے تاکہ ہمارے اردگرد کا ماحول صاف ستھرا رہے سایہ دار درخت سے درجہ حرارت میں کمی واقع ہوتی ہے اور آکسیجن بھی بہتر ہوتی ہے۔

اس مہم میں اسٹاف کالونی کے اہل خانہ سے بھی پودے لگوائے گئے۔ اس موقع پر بچوں نے پودے لگانے کے ساتھ ساتھ ان کی حفاظت کی ذمہ داری کا وعدہ کیا۔

سوڈا ایش

حج پارٹی 2015

تحریر: عارف عنایت

حج ایک مقدس فریضہ ہے جو کہ ہر صاحب استطاعت پر فرض ہے۔ ہر سال کی طرح اس سال بھی کمپنی نے معاہدہ کے تحت 8 ورکرز کو بذریعہ قرعہ اندازی حج مبارک کے لیے بھیجنے کا اہتمام کیا۔ جبکہ پچھلے سال حج کی سعادت سے رہ جانے والے ورکرز کو بھی بھیجنے کا اہتمام کیا گیا۔ ہر سال یونین اپنے محنت کش بھائیوں کو حج مبارک پر باوقار طریقے سے بھیجنے کے لیے الوداعی پارٹی کا اہتمام کرتی ہے۔ اس مرتبہ بھی مورخہ 21 اگست شام 5 بجے ورکس کینٹن پر پارٹی کا اہتمام کیا۔ جس میں تمام سیکشن ہیڈز، کمیٹیز اور حج پر جانے والے خوش نصیب افراد نے بھرپور شرکت کی۔ اس پارٹی کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن مجید سے کیا گیا۔ پھر نعت رسول مقبولؐ علاقہ کے مشہور نعت خواں ذیشان ارشد گولڑوی نے ادا کی۔ اس کے بعد جنرل سیکریٹری یونین چوہدری سلیم انجم نے اپنی تقریر میں حج پر جانے والوں کے لیے اپنی اور یونین اور کمپنی کی طرف سے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور حج پر جانے والوں کو ادارے، مزدوروں اور ملک کی ترقی اور خوشحالی کے لیے دعا کے لیے کہا۔ اس کے بعد جناب عاقل کریم نے بھی حج مقدس پر جانے والوں کو نیک تمناؤں کے ساتھ رخصت کیا۔ اور یونین کی طرف سے حج پر جانے والوں کو تحائف بھی دیئے گئے اور آخر میں ایک پرتکلف پارٹی کا اہتمام کیا گیا تھا۔ اس کے بعد حجاج کرام کے گروپ فوٹو بنائے گئے۔ اس طرح لوگ اچھی روایت کی اچھی یادیں لے کر گھروں کو چلے گئے۔ ہم سب دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس فریضہ کی ادائیگی کے لیے جانے والوں کی عبادات کو منظور و مقبول فرمائے اور تمام ارکان حج عمرہ اچھی صحت کے ساتھ مکمل کروائے۔ آمین

سوڈا ایش

محمد ایوب کے اعزاز میں ایڈمن ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے پارٹی

ایڈمن ڈیپارٹمنٹ کے پرانے احباب نے اپنے دیرینہ اور نہایت ہی ہردلعزیز ساتھی محمد ایوب اختر کے حج مبارک پر جانے کی خوشی میں ان کے اعزاز میں دعوت طعام کا اہتمام کیا۔ اس خوشی کے موقع پر پیار و محبت کے جذبات دیدنی تھے۔ ایوب اختر کی خوشی میں ہر کوئی خوش تھا اور ان کے لیے دعا گو بھی .... اللہ پاک ایوب اختر کو پورے سفر حج کے دوران صحت کاملہ عطا فرمائے اور ان کی ہر عبادت اور دعا اپنی بارگاہ عالیہ میں قبول فرمائے (آمین)

کھیوڑہ ورکرز کا پرفضا مقام مری کی سیر

رپورٹر: ملک محمد امیر۔ الیکٹریکل فورمین

کھیوڑہ کوہستان نمک کی خوبصورت روایات ہیں کہ ہر سال آئی سی آئی پاکستان سوڈا ایش اپنے ایمپلائز ورکرز اور اپرنٹسز کو سال کے دوران کیسی بھی خوبصورت پرفضا مقام اور خوبصورت علاقے کی سیر کراتی ہے۔ اس مرتبہ تمام ورکرز نے مری کی سیر کا پروگرام بنایا۔ یہ سہولت سوڈا ایش بزنس کے تمام ورکرز کو مہیا کی جاتی ہے۔ شفٹ ورکرز کے لیے مختلف گروپ ترتیب دیئے جاتے ہیں۔ 13 ستمبر کو ڈے ورکرز اور اپرنٹسز جن کی تعداد 91 تھی۔ صبح 7 بجے ٹائم آفس کے سامنے اکٹھے ہوئے تلاوت کی گئی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا کی گئی۔ اے اللہ ہمیں خیر خیریت سے اپنی منزل مقصود تک پہنچانا۔ پروگرام کے مطابق مری سیر کو جانے والے تمام ورکرز کو ورکس کینٹین پر ناشتہ دیا گیا۔ تین کوسٹرز مری کے لیے روانہ ہوئیں۔ بذریعہ موٹر وے پہلا پڑاؤ چکری، قیام وطعام کے لیے رکنا تھا۔ اس دن موسم بھی تھوڑا گرم تھا۔ دوسرا پڑاؤ اسلام آباد میں مقدس مقام گولڑہ شریف تھا۔ تمام ورکرز نے دربار پر حاضری دی۔ فاتحہ خوانی کی اور اپنے اس ادارہ کے لیے دعائیں کی گئیں کہ اللہ تعالیٰ اس ادارے کو قائم دائم رکھے۔ جو اپنے ورکرز کو تمام سہولتیں مہیا کرتا ہے اور اپنے ورکرز کا ہر طرح کا خیال رکھتا ہے۔

گولڑہ شریف سے مری کی طرف یہ قافلہ رواں دواں تھا۔ دن ایک بجے مری کی مال روڈ پر پہنچے۔ آئی سی آئی پاکستان سوڈا ایش کی انتظامیہ کی طرف سے آئی آر منیجر سلیم احمد صدیقی۔ راجہ راغب حسن اور چوہدری برکات احمد اور یونین کے عہدے داروں نے اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں اپنا بھرپور کردار ادا کیا۔ مال روڈ پر خوبصورت ہوٹل میں کھانے کا انتظام تھا۔ کھانے سے فارغ ہو کر مال روڈ پر واک کرتے ہوئے پنڈی پوانٹ پہنچے۔ تمام لوگوں کو کمپنی کی طرف سے چیر لفٹ کی سیر کرائی گئی۔ چیر لفٹ پر خوب چٹکلے چلے۔ کہاں کھیوڑہ کی گرمی اور کہاں مری کے پرفضا مقام کی ٹھنڈی ٹھنڈی ہوائیں۔ تمام لوگوں نے خواب انجوائے کیا۔ رات دس بجے یہ فاصلہ واپسی کے لیے روانہ ہو۔ رات کو پنڈی میں پاک ویو ہوٹل پر کھانا دیا گیا۔ تمام ورکرز آئی سی آئی پاکستان سوڈا ایش کی انتظامیہ کی اس کاوش کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

فائر سیفٹی مینجمنٹ ٹریننگ سیشن

آگ کے حادثات سے بچنے اور اس طرح کی صورت حال سے نکلنے کے لیے وہاں پر کام کرنے والوں کا اس قسم کی صورت حال میں کیے جانے والے اقدامات سے آگاہ ہونا بہت ضروری ہے۔ خصوصاً پلانٹ پر آگ لگنے کی صورت میں مالی نقصان کے ساتھ جانی نقصان کا خطرہ بھی لاحق رہتا ہے۔ جس سے آگاہی ہونا ہر کام کرنے والے ساتھی پر لازم ہے۔

اس سلسلے میں آئی سی آئی پاکستان سوڈا ایش، ہیلتھ اینڈ سیفٹی ڈپارٹمنٹ نے فائر سیفٹی مینجمنٹ پر ٹریننگ کورس کا اہتمام کیا۔ جس میں سیفٹی منیجر سعید اقبال اور فائر آفیسر مصدق حسنین نے بطور ٹرینرز حصہ لیا۔ اس کورس میں تمام ورکس اور پراجیکٹس کے HSE سپروائزر، انسپکٹرز، فائٹرز نے شرکت کی جن کو فائر سیفٹی مینجمنٹ کے بارے میں مکمل آگاہی دی گئی۔

ٹریننگ کورس میں سعید اقبال سیفٹی منیجر نے فائر سے بچنے، فائر کی اقسام، ورکس اور پراجیکٹ کی فائر سیفٹی مینجمنٹ کی سہولیات کے بارے میں اور کسی بھی ہنگامی صورت حال کے دوران آلات کے استعمال کے طریقہ کار کو تفصیل سے بیان کیا۔ اس تربیتی کورس میں آگ بجھانے کے آلات کے استعمال کا عملی مظاہرہ بھی کیا گیا۔ جس طرح آج کل سوڈا ایش میں پراجیکٹ کا کام بہت تیزی سے ہو رہا ہے جس کی وجہ سے یہ تربیتی کورس بہت مفید ثابت ہوا۔

اہم خبر!

مورخہ 20 اگست کو نزدیکی گاؤں ڈنڈوٹ آر ایس میں لگنے والی آگ کو سوڈا ایش کی فائر فائٹنگ ٹیم نے احسن طریقے سے ہینڈل کرتے ہوئے بجھایا۔ اس موقع پر آئی سی آئی پاکستان سوڈا ایش کی فائر فائٹنگ ٹیم کی قیادت سعید اقبال، سیفٹی منیجر اور مصدق حسنین، سیفٹی آفیسر کر رہے تھے۔

ابتدائی طبی امداد اور سی پی آر

آئی سی آئی پاکستان کے سوڈا ایش پلانٹ پر کئی توسیعی منصوبوں پر کام ہو رہا ہے۔ جس میں بہت ساری کمپنیاں اور ان سے منسلک افرادی قوت کام کر رہی ہے۔ چنانچہ کسی بھی حادثے کی صورت میں ابتدائی طبی امداد کے بنیادی اقدامات سے آگاہی کا ہونا بیحد ضروری ہے۔

سوڈا ایش کے سیفٹی ڈیپارٹمنٹ نے اس چیز کو مدنظر رکھتے ہوئے توسیعی منصوبوں پر کام کرنے والے افراد کے لیے ابتدائی طبی امداد اور سی پی آر کا تربیتی کورس رکھا۔ کورس کا باقاعدہ آغاز سیفٹی منیجر سعید اقبال نے کیا جبکہ ڈاکٹر راشد ایم خان نے شرکاء کو نہایت ماہرانہ انداز میں ابتدائی طبی امداد اور DRABC کا عملی مظاہرہ کروایا۔

اس کے ساتھ ساتھ خون بہنے کے عمل کو روکنا۔ مصنوعی نظام تنفس اور سانپ کے کاٹے جانے پر کیے جانے والے عملی اقدامات کے بارے میں بھی تفصیل سے بتایا۔

شرکاء نے اس موقع پر ڈاکٹر راشد سے پرانے روایتی طبی امداد کے طریقوں کے بارے میں پوچھا جس پر ڈاکٹر راشد نے کسی بھی روایتی طریقے کے نقصانات کے بارے میں آگاہ کیا۔ اس کورس کی خاص بات یہ تھی کہ شرکاء کو عملی مظاہرے کے ساتھ مختلف ویڈیوز کی مدد سے بھی طبی امداد کے رہنما اصولوں سے آگاہ کیا۔

نئے آپرینٹسز کی ٹریننگ

آئی سی آئی پاکستان کے سوڈا ایش پلانٹ پر داخلے سے پہلے ہر ورکر کے لیے پلانٹ سیفٹی کے اصولوں کے بارے میں جاننا ضروری ہے۔ چنانچہ اس سال بھرتی کیے گئے نئے آپرینٹسز کو ایک ہفتے کے دورانیے پر مشتمل ورک سیفٹی کے تربیتی کورس سے گزارا گیا تاکہ وہ کام کے دوران حفاظتی طریقہ کار پر عمل کرتے ہوئے اپنے رفقائے کار کے ساتھ ایک محفوظ عمل کے ساتھ کام کریں اور کسی حادثے کی صورت میں مناسب ردعمل اور احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔ ایک ہفتہ کے سیفٹی کورس میں خصوصی طور پر ایمرجنسی ریسپانس، فرسٹ ایڈ، آگ سے بچاؤ، ذاتی حفاظتی آلات کا استعمال کو شامل کیا گیا تھا۔

اس تربیتی کورس میں آگ سے بچاؤ کے آلات پر بھی ٹریننگ دی گئی۔ ٹریننگ آفیسر راجہ غلام اکبر سیفٹی آفیسر مصدق حسنین اور سیفٹی منیجر سعید اقبال نے مختلف موضوعات پر آپرینٹسز کو آگاہی دی اور انہیں اس عہد کے ساتھ پلانٹ پر جانے کی تلقین کی کہ وہ کام کے دوران اور کام کے بعد اپنے گھر اور ارد گرد کے ماحول میں سیفٹی کو ہمیشہ اولین ترجیح دیں گے۔

مزنگ آفس میں جشن آزادی

جشن آزادی کے موقع ہمارے مزنگ آفس کے اسٹاف نے بھی بڑے جوش وخروش سے حصہ لیا۔تمام اسٹاف مزنگ آفس کے لان میں جمع ہوئے جہاں قومی پرچم لہرانے کی تقریب ہوئی۔قومی ترانہ پڑھا گیا اور پھر سب سے سینئر سیکریٹری لبنیٰ اقبال شیخ نے یادگاری کیک کاٹا۔

سیفٹی سب سے پہلے

فائر فائٹنگ کی تربیت

آئی سی آئی پاکستان میں سیفٹی کو ہر چیز پر مقدم رکھا جاتا ہے۔ سیفٹی کے معاملے میں کوئی سمجھوتہ نہیں ہوسکتا۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارے ہر فرد میں سیفٹی ایک عادت بن گئی ہے۔

آتشزدگی کے نقصانات سے کون واقف نہیں ہے۔ یہ اکثر اوقات مال کے نقصان کے ساتھ جان کو بھی نقصان پہنچاتی ہے۔ آتشزدگی سے بچاؤ اور احتیاطی تدابیر کے بارے میں ہر ایک کا آگاہ ہونا ضروری ہے اور اس کی وقتاً فوقتاً یاد دہانی کے لیے مشقیں بھی کروائی جاتی ہیں۔ اسی حوالے سے گزشتہ دنوں مزنگ آفس میں ایڈمن اور ایچ ایس ای منیجر طاہر رشید نے مزنگ آفس کے اسٹاف کے لیے فائر فائٹنگ سیشن کا بندوبست کیا جس میں تمام کنٹریکٹر اسٹاف نے بھی شرکت کی۔ اس سیشن کے دوران شرکاء کو آگ لگنے کی ممکنہ وجوہات ، احتیاطی تدابیر اور آگ بجھانے کے آلات کا عملی استعمال کے بارے میں بتایا گیا۔

تندرستی ہزار نعمت

صاف ستھرا انسان

صاف ستھرا ماحول اور صحت کو آئی سی آئی پاکستان میں ہمیشہ اولین ترجیحات میں رکھا جاتا ہے۔ صحت منداور صاف ستھرا ماحول ایک باشعور معاشرے کی نمائندگی کرتا ہے۔

ڈاکٹر حماد حسن خان نے مزنگ آفس میں کچن اسٹاف اور دیگر افراد کے لیے ذاتی صفائی ستھرائی کے موضوع پر ایک نشست رکھی جس میں انہوں نے شرکاء کو بتایا کہ ہماری اور ہمارے ساتھ منسلک لوگوں کی صحت کے لیے، ہماری ذاتی صفائی ستھرائی کی کتنی اہمیت ہے۔ اگر ہم اپنے آپ کو اور اپنے اردگرد کے ماحول کو صاف ستھرا رکھیں گے تو نہ ہم خود بیمار ہوں گے اور نہ ہی ہم ایسے جراثیم کو آگے پھیلائیں گے جو غذا میں شامل ہوں اور جن کی وجہ سے دوسرے لوگ بیمار ہوں۔ خاص طور سے ہمارے ناخن کٹے ہوئے ہوں، کام سے پہلے ہاتھ دھلے ہوئے ہوں، بال مناسب طریقے سے سیٹ کیے ہوں وغیرہ۔

صحت وصفائی کے حوالے سے ہماری اچھی عادتیں ہمارے منہ، جسم اور کپڑوں سے آنے والی بو کو بھی کنٹرول کرنے میں مدد دیتی ہیں۔

دل دل پاکستان

لائف سائنسز کا پاکستان ۔ آئی سی آئی کا پاکستان

14 اگست یوم آزادی پر بچوں سے لیکر بڑوں تک حکومت سے لیکر عام آدمی تک ہر کوئی اس دن کو نہایت جوش اور جذبے سے مناتا ہے۔ ہمارے لائف سائنسز بزنس نے اپنی تمام لوکیشنز پر یوم آزادی منانے کا اہتمام کیا جس میں تمام اسٹاف نے جوش وخروش سے حصہ لیا اور اپنی حب الوطنی کا اظہار کیا۔ یہاں کچھ جھلکیاں آپ کے لیے پیش خدمت ہیں۔

ایگری ڈویژن

فصل شاندار۔کاشتکار خوشحال

رگھولال بھاشکرن کا دورہ پاکستان

ہمارے ایگروکیمیکلز کے بزنس پارٹنر یونائیڈیڈ فاسفورس لمیٹڈ، انڈیا کے مارکیٹنگ ہیڈ، رگھولال بھاشکرن نے گزشتہ دنوں آئی سی آئی پاکستان کے ایگری ڈویژن کا دورہ کیا۔ ان کے اس دورے کا مقصد ہم جو پروڈکٹس ان کی کمپنی سے لیکر مارکیٹ کرتے ہیں، پاکستان کے موسموں کے حساب سے ان کی کارکردگی کا جائزہ اور کاروبار میں مزید اضافے کے بارے میں بات چیت تھی۔ رگھو لال بھاشکرن نے اپنا زیادہ وقت فیلڈ میں گزارا جہاں انہوں نے کاٹن اور دھان کے کاشتکاروں اور ڈیلرز سے ملاقات کی اور ان کے خیالات، تاثرات اور فصل کے حوالے سے بات چیت کی۔

اپنے دورے کے دوران انہوں نے مختلف تحقیقی اداروں کا بھی دورہ کیا جس میں رائس ریسرچ انسٹیٹیوٹ ، سینٹرل کاٹن ریسرچ انسٹیٹیوٹ اور کاٹن ریسرچ اسٹیشن شامل ہیں، جہاں انہوں نے ان اداروں میں کام کرنے والے سائنسدانوں اور متعلقہ حکومتی اداروں کے افسران سے ملاقاتیں اور تبادلہ خیال کیا۔ وہ آئی سی آئی پاکستان، ایگری ڈویژن کی ٹیم کی کارکردگی سے بہت متاثر ہوئے کہ ان کی وجہ سے یونائیڈ فاسفورس لمیٹڈ، انڈیا کا بزنس، پاکستان میں تیزی سے ترقی کررہا ہے۔

انہوں نے اپنے عزم کا اعادہ کیا کہ ہم اس پارٹنرشپ کو اپنی معیاری پروڈکٹس اور ٹیکنیکل سپورٹ کی بدولت مزید استحکام بخشیں گے۔

اگیری ڈویژن

فصل شاندار۔کاشتکارخوشحال

سبزیوں کے کاشتکاروں سے ملاقات

ہمارے لائف سائنسز کی اگیری ڈویژن کی ٹیم نے گزشتہ دنوں ملتان اور چارسدہ میں سبزیوں کے دو بڑے کاشتکاروں کے ساتھ ملاقاتیں کیں اوران کوآئی سی آئی پاکستان کے سبزیوں کے بیجوں اوران کی فی ایکڑ پیداوار کے بارے میں آگاہ کیا۔اس کے علاوہ ہماری سیلزٹیم نے ان کاشتکاروں کوسبزیوں کی کاشت کے بارے میں مفید مشورے اور رہنمائی دی تاکہ ان کی فصل اورزیادہ اچھی ہوسکے۔

اس موقع پر علاقے کے ڈیلرز کوبھی مدعوکیا گیا تھا۔کاشتکاروں اور ڈیلرز نے ان بیجوں میں بڑی دلچسپی ظاہر کی اور کمپنی کے ساتھ کام کرنے کی خواہش کا اظہار کیا۔

فصل شاندار۔کاشتکارخوشحال

دھان کا بیج۔"جی آئی آر 3"

پاکستان ایک زرعی ملک ہے اورزراعت کے حوالے سے پاکستان کی بڑی فصلوں میں گندم، کپاس، گنا کے علاوہ چاول کا بھی شمار ہوتا ہے۔پاکستانی چاول دنیا بھر میں بہترین چاول مانا جاتا ہے۔

ہمارے اگیری ڈویژن نے گزشتہ دنوں چاول کا ہائبرڈ بیج۔"جی آئی آر 3" کو مارکیٹ میں پیش کیا۔اس طرح آئی سی آئی پاکستان کا شمار ملک کی ان چند کمپنیوں میں شامل ہوگیا جوکہ دھان کے ہائبرڈ بیج مارکیٹ کررہی ہیں۔

"جی آئی آر 3" دھان کا بیج اس سال اپریل میں کاشت کیا گیا تھا اور اس وقت اس کی فصل تیاری کے مرحلے پر ہے۔بیج کی شاندار کارکردگی پر کاشتکار بہت خوش ہیں۔ہمارے اگیری ڈویژن کی سیڈزٹیم نے اسی سلسلے میں مقامی ممتاز کاشتکاروں کے ساتھ ملاقاتیں کیں اورانہیں جی آئی آر 3 سیڈز کے نمایاں فوائد سے آگاہ کیا جس میں بیج پھوٹنے کا تیز عمل،ایک جیسی فصل،شاخوں کی موٹائی اور پتوں کا غیر معمولی بڑا ہونا شامل تھے۔

بزنس کوامید ہے کہ دھان کے کاشتکاروں سے یہ ملاقاتیں اورفیلڈ ڈے، جی آئی آر 3 کو دھان کی کاشت کے علاقوں میں مقبول کریں گےاور پروڈکٹ کے لیےسنگ میل ثابت ہوں گے۔

اینیمل ہیلتھ ڈویژن

آپ کا مویشی۔ آپ کا سرمایہ

ڈیری فارمرز کی آگاہی کے لیے سیمینار

نیشنل ایگری کلچرل ریسرچ سینٹر، اسلام آباد نے ڈیری فارمرز کی تربیت اور آگاہی کے لیے ایک سیمینار منعقد کیا جس کا مقصد ڈیری فارمرز کو یکجا کر کے مویشیوں کی صحت اور دیکھ بھال کے جدید طریقوں کے بارے میں آگاہی دینا تھا۔

آئی سی آئی پاکستان، لائف سائنسز بزنس، اینیمل ہیلتھ ڈویژن کی پوٹھار ٹیم نے موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اس سیمینار میں اسٹال لگایا جہاں فارمرز چوائس اور مویشیوں کی دیکھ بھال اور صحت کے حوالے سے آئی سی آئی پاکستان کی مختلف پروڈکٹس رکھی گئی تھیں۔ سیمینار کے شرکاء نے آئی سی آئی پاکستان کے اسٹال پر موجود مویشیوں کے لیے دستیاب فارمرز چوائس برانڈ اور دیگر پروڈکٹس میں بڑی دلچسپی کا مظاہرہ کیا۔ اینیمل ہیلتھ کی سیلز ٹیم کے نمائندے ہمہ وقت اسٹال پر موجود تھے اور ڈیری فارمرز کو چیچڑ اور خون چوسنے والے کیڑے مکوڑوں کے بارے میں فارمرز چوائس کی پروڈکٹس کے استعمال اور اس کے فوائد کے بارے میں بتا رہے تھے۔

سیمینار کے اختتام پر مہمان خصوصی نے خاص طور سے آئی سی آئی پاکستان کے اسٹال کا دورہ کیا اور ڈیری فارمرز کی تربیت اور آگاہی کے سلسلے میں آئی سی آئی پاکستان کی سیلز ٹیم کی کاوشوں کو سراہا۔

آپ کا مویشی۔ آپ کا سرمایہ

ڈیری فارمرز کے ساتھ ملاقات

اشفاق بودلہ، ایریا منیجر، اینیمل ہیلتھ ڈویژن نے ساہیوال کے ڈیری فارمرز کے ساتھ ان کے مویشیوں کی دیکھ بھال اور صحت کے حوالے سے ملاقات کی۔ اس ملاقات کا مقصد مویشی مالکان کو مویشیوں میں پائے جانے والی عام بیماریاں اور ان کے علاج کے روایتی اور دیسی طریقوں کے بجائے جدید اور وٹرنری کے شعبے کے ماہرین کو دستیاب جدید سہولتوں کے بارے میں آگاہی دینا اور ان کے علاج کے لیے دستیاب آئی سی آئی پاکستان فارمرز چوائس برانڈ کی پروڈکٹس اور ان کے فوائد کے بارے میں بتانا تھا۔

ڈیری فارمرز کے ساتھ ملاقات میں علاقے میں وٹرنری کے شعبے سے وابستہ ڈاکٹر اور دیگر افراد بھی موجود تھے۔

فارماسیوٹیکلز
صحت زندگی کے ساتھ

اپنے نمبر کے بارے میں ضرور جانیئے

18واں سالانہ سمپوزیم۔ پاکستان ہائپرٹینشن لیگ 2015

آئی سی آئی پاکستان ، لائف سائنسز بزنس کے کارڈیالوجی کے شعبے نے 18 ویں سالانہ سمپوزیم میں بھرپور طریقے سے شرکت کی۔ یہ سمپوزیم پاکستان ہائپرٹینشن لیگ کی جانب سے شہید محترمہ بینظیر بھٹو میڈیکل یونیورسٹی اینڈ ہسپتال لاڑکانہ کے کارڈیالوجی ڈیپارٹمنٹ نے راولپنڈی کے ہوٹل میں منعقد کیا۔

اس سمپوزیم میں ملک بھر میں 400 سے زائد ڈاکٹرز نے شرکت کی۔ ان کے علاوہ جنرل پریکٹشنز ، مختلف شہروں کے اکابرین اور ملکی اور غیر ملکی اداروں نے بھی شرکت کی۔ اس سمپوزیم کا بنیادی مقصد یہ تھا کہ طب کے ماہرین میں ہائپرٹینشن یعنی بلڈ پریشر یا بلند فشارِ خون کے بارے میں آگاہی پیدا کی جائے۔ چنانچہ اسی مناسب سے سمپوزیم کا موضوع تھا "Know Your Numbers" یعنی اپنے نمبرز کو جانیئے جو کہ ورلڈ ہائپرٹینشن لیگ کا بھی موضوع تھا۔

سمپوزیم میں کارڈیالوجی کے شعبے کے ماہرین نے مختلف موضوعات پر اپنے مشاہدات اور خیالات سے شرکاء کو آگاہ کیا جس میں خاص طور پر تشخیص اور بلڈ پریشر کا صحیح ریکارڈ ، ہائپرٹینشن کی وجہ سے ہونے والے نقصانات ، اس کی مناسب اور درست دیکھ بھال اور دل کے امراض کی وجہ سے ہونے والی شرح اموات کے بارے میں اظہار خیال کیا۔ تمام شرکاء کا اس بات پر زور تھا کہ ہائپرٹینشن کی ایک وجہ ہمارا طرز زندگی بھی ہے۔

آئی سی آئی پاکستان ''فارماسیوٹیکلز ، نمبرون کارڈیالوجی کمپنی شمار کی جاتی ہے۔ اس سمپوزیم نے کمپنی کو یہ موقع فراہم کیا کہ کارڈیالوجی اور میڈیکل کے شعبے سے وابستہ افراد اور فیصلہ ساز لوگوں سے رابطوں کو مزید استوار کیا جائے ۔ اس حوالے سے سمپوزیم کے دوران ایک اسٹال لگایا گیا تھا۔ جہاں کارڈیالوجی کے بارے میں معلوماتی کتابیں ، بروشرز اور دیگر اشیاء رکھی گئی تھیں جو کہ سپوزیم کے شرکاء کو فراہم کی گئیں۔

اس کے علاوہ قرعہ اندازی کے ذریعے کارڈیولوجی کے موضوع پر لکھی گئی کتابیں بھی تقسیم کی گئیں۔ مجموعی طور پر شرکاء نے کمپنی کی اس سمپوزیم میں بھرپور طریقے سے شرکت کو بیحد سراہا۔ انتظامی کمیٹی نے آئی سی آئی پاکستان لائف سائنسز کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ بزنس آئندہ بھی اس قسم کی تعلیمی اور معلوماتی کانفرنسوں اور سمپوزیم میں اپنی شرکت جاری رکھے گا۔

فارماسیوٹیکلز

صحت زندگی کے ساتھ

بلڈ پریشر سے آگاہی مہم

بلڈ پریشر یا بلند فشار خون ایک ایسی بیماری ہے جو دنیا بھر میں نہایت تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ ایک اندازے کے مطابق دنیا بھر میں ہر سال تقریباً 94 لاکھ افراد اس بیماری کی وجہ سے موت کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اس بیماری کا سب سے افسوس ناک پہلو یہ ہے کہ اکثر لوگوں کو اس کے بارے میں معلوم ہی نہیں ہوتا کہ ان کی طبیعت میں جو تبدیلی محسوس ہو رہی ہے اس کی وجہ بلڈ پریشر کی زیادتی یا کمی ہے۔

پاکستان میں بھی بلڈ پریشر کے مریضوں میں دن بدن اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ اس بیماری کا سب سے زیادہ اثر ہمارے دل پر پڑتا ہے۔ جس کا بنیادی کام جسم کے تمام حصوں کو خون سپلائی کرنا ہے۔ بلڈ پریشر زیادہ ہوگا تو دل کو خون زیادہ پمپ کرنا ہوگا اور اگر اس دوران پمپ اور اس سے منسلک شریانوں میں اگر کوئی رکاوٹ آجائے تو مریض کو دل کا دورہ پڑ جاتا ہے اور اگر خوانخواستہ دماغ کی کوئی رگ/نس لیک ہو جائے تو ہم کہتے ہیں کہ فالج ہو گیا۔

آئی سی آئی پاکستان لائف سائنسز بزنس کی کارڈیالوجی ٹیم نے بلڈ پریشر کے متعلق ملک بھر میں آگاہی مہم کا آغاز کیا جس کا مقصد ایسے لوگوں کا پتہ چلانا تھا جن کو بلڈ پریشر ہے لیکن اس کے بارے میں وہ لاعلم ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ انہیں اور عام لوگوں کو اس مرض کی علامات اور اس کے بچاؤ کی تدابیر کے بارے میں معلومات بھی مہیا کرنا تھا۔

یہ آگاہی مہم مختلف شہروں میں متعلقہ ڈاکٹروں کے تعاون اور ان کے زیرنگرانی چلائی گئی جس میں ہماری کارڈیالوجی کی سیلز ٹیم نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ ہیلتھ کے شعبے کے ماہرین نے اسپتالوں اور کلینکس میں انتظار گاہ میں بیٹھے افراد کا بلڈ پریشر چیک کیا، ان سے گفتگو کی اور اس مرض کے بارے میں کتابچے اور تحریری مواد فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ ان کو صحت مند طرز زندگی اپنانے کے مشورے بھی دیئے۔

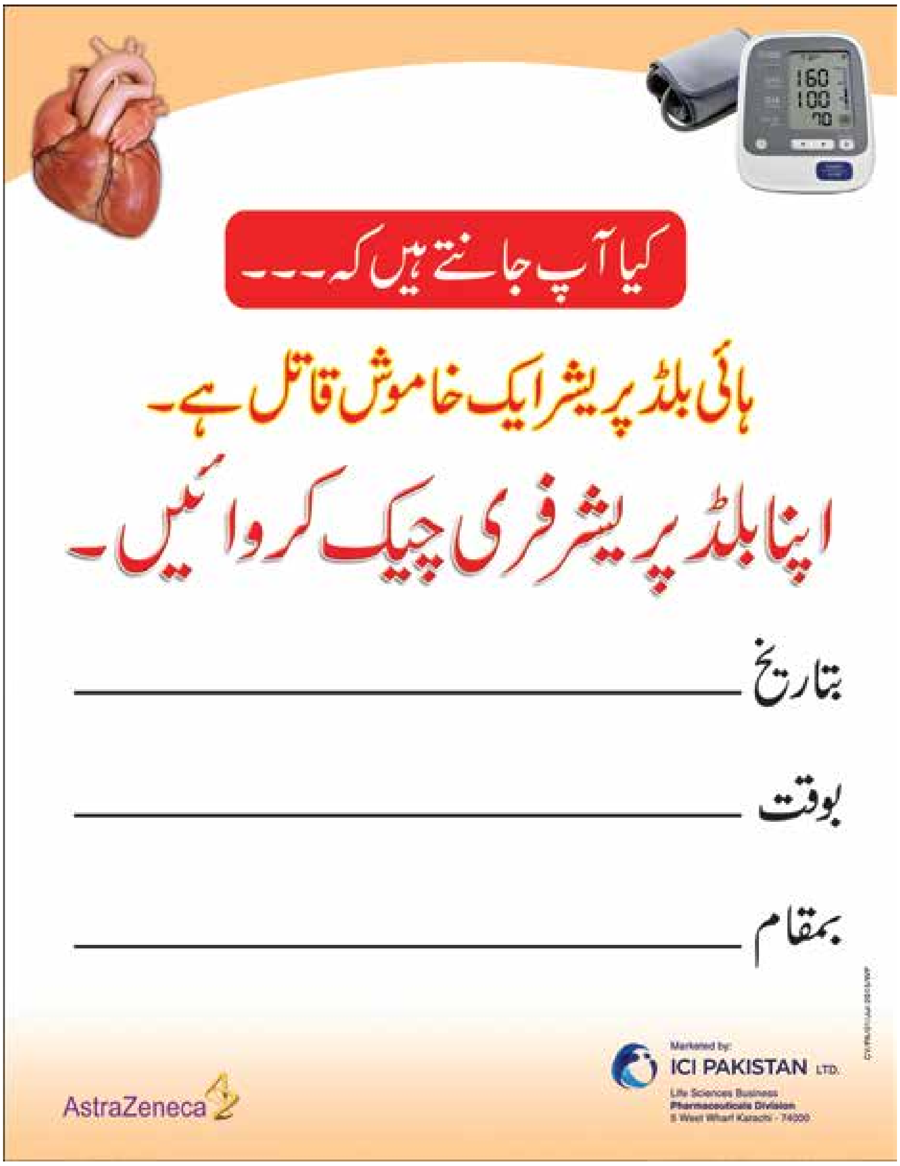

ہمقدم

Published by Corporate Communications & Public Affairs Department
ICI House, 5 West Wharf, Karachi, 74000
Designed by AA Graphics / Printed by Appletree Graphics